

100

شرعی مسائل کا مجموعہ

حصہ

25



مصنف ابو البنات فراز عطاری مدنی

نظر ثانی ابو احمد مفتی انس رضا قادری مدنی

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی

اظہار تشکر

ابو البنات فراز عطاری مدنی

اللہ پاک کے فضل و کرم سے تین سال کے مختصر عرصہ میں 2500 فتاویٰ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس میں بنیادی طور پر تو توفیق الہی ہی ہے جس نے استقامت کے ساتھ فتاویٰ لکھنے میں مدد کی، توفیق الہی کے بغیر تو ایک لفظ لکھنا بھی ناممکن ہے، اس لئے سب سے پہلے اللہ پاک کا شکر ادا کرتا ہوں۔ پھر امیر اہلسنت کا شکریہ ادا کروں گا جن کی تربیت نے گلی کوچے میں کھیلنے والے بگڑے ہوئے نوجوان کو قلم و کتاب سے صحیح طور پر آشنا کروایا اور ان کے مدنی مذاکروں نے فقہ کا شوق کوٹ کوٹ کر بھر دیا، آج اپنے فتاویٰ میں امیر اہلسنت کے محتاط انداز کو کئی مرتبہ توجہ میں رکھ کر جوابات لکھتا ہوں۔ اس کے بعد اپنے مربی و محسن استاذ العلما حضرت مولانا حافظ عبد المالک مدنی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تربیت و توجہ، شفقت و مہربانی سے یہاں تک پہنچا کہ انہوں نے ہمیشہ اپنے بچوں کی طرح خبر گیری کی، ہر اعتبار سے تعاون کیا اور آگے بڑھنے کے لئے ہمت بڑھائی۔ اس کے بعد جنھوں نے مالی طور پر تعاون کیا انکا دل کی گہرائی سے شکر گزار ہوں کہ فکرِ معاش بد بلا ہولِ معاد جاں گزا لاکھوں بلا میں پھنسنے کو رُوح بدن میں آئی کیوں، اگر مالی طور پر بندہ پر سکون نہ ہو تو اتنا بڑا کام تقریباً ناممکن ہے، ان کا ہمیشہ ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔ اسی طرح جنھوں نے ان فتاویٰ کی پی ڈی ایف بنانے میں معاونت کی ان کا بھی شکریہ۔ اور آخر میں استاذ العلما استاذ الفقہ مصنف کتب کثیرہ حضرت مفتی انس عطاری مدنی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اتنی مصروفیات کے باوجود فتاویٰ نویسی میں ہمیشہ شفقت فرمائی، نہ کبھی ڈانٹا نہ جھاڑا بلکہ ہمیشہ محبت کے ساتھ اصلاح فرمائی اور ان کے اسی انداز نے ان کے ساتھ وابستہ رہنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ پاک بالخصوص مذکورہ بالا کو بہترین جزا عطا فرمائے اور میرے فتاویٰ کو قبول فرما کر ان کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا کر تمام مرحومین کے بعد ان ذکر کئے گئے افراد کو پہنچائے۔

الحمد للہ اب تک 54 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہے:

- (1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)
- (2) والدین مصطفیٰ جنتی جنتی (شمول الاسلام)
- (3) دافع البلاء (الامن و العلی)
- (4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللیب)
- (5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)
- (6) نور مصطفیٰ (صلات الصفا)
- (7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفی)
- (8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

- (9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)
- (10) ہدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)
- (11) ایک سو احادیث کا مجموعہ
- (12) اعلیٰ حضرت اور فن شاعری
- (13) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر
- (14) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام
- (15) درس سیرت
- (16) پیارے نبی کے پیارے نام
- (17) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویۃ (نبوی دعائیں)
- (18) قواعد المیراث
- (19) شان صدیق اکبر
- (20) خلافت فاروق اعظم

- (21) فیضان عثمان غنی
- (22) فضائل و فرائین مولا علی
- (23) سیرت عبد اللہ شاہ غازی
- (24) قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
- (25) واقعہ کربلا (مختصر)
- (26) عدت اور سوگ کے احکام
- (27) رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
- (28) امیر اہلسنت اور فن شاعری
- (29) مسافر کے احکام (سوالا جوابا)
- (30) معذور شرعی کے احکام (سوالا جوابا)
- (31) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)
- (32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)
- (33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)
- (34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)
- (35) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)
- (36) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)
- (37) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)
- (38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)
- (39) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)
- (40) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)
- (41) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)
- (42) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)
- (43) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)
- (44) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)
- (45) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)
- (46) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 16)

(47) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 17)

(48) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 18)

(49) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 19)

(50) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 20)

(51) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 21)

(52) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 22)

(53) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 23)

(54) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 24)

نوٹ: الی کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس
نمبر پر واٹس ایپ کریں

03333231223

فہرست

عقائد

1- معجزہ اور کرامت

حدیث

2- حدیث اے میرے رب میرے اصحاب

3- آلات موسیقی

4- اپنے مرحومین کی خوبیاں بیان کرو

5- عجوہ سے زہر کا اثر ختم

6- بکریاں باعث برکت

7- ایک شخص کو دو نمازوں کی اجازت

8- گھر میں بکری کا ہونا

9- جلدی غصہ آئے دیر سے جائے

10- مسلمانوں پر دوسری قوموں کا غلبہ

طہارت

11- ریوگریڈ ہیجیکو لیشن کے بعد غسل

12- سو کر اٹھنے پر تری دیکھی تو غسل کے احکامات

13- اسپرے کے ذریعے وضو

نماز

14- نماز میں نیت تبدیل کرنا

15- حالت اضطراب میں قراءت کی سنت

16- سفر میں حالت امن میں قراءت

17- رکوع میں تین سے کم تسبیح

- 18- فرض کی ہر رکعت میں پوری سورت
- 19- سورہ بینہ میں کی جانے والی ایک غلطی
- 20- غشاء احوی کی جگہ اوحی پڑھنا
- 21- نماز جنازہ میں جہر
- 22- ختم قرآن میں والناس کے بعد الم سے پڑھنا
- 23- طوال اوساط اور قصار مفصل
- 24- قاری کا امی کے پیچھے نماز پڑھنا
- 25- امام نے کافر ہونا ظاہر کیا
- 26- کسی عالم سے نماز پڑھوانا
- 27- مسبوق پہلے قضا رکعتیں پڑھ لے
- 28- واش روم سے نکلنے کے بعد اذان کا جواب
- 29- مسبوق کا دوسرے مسبوق کو دیکھ کر نماز پڑھنا
- 30- امام کا رکوع میں وضو ٹوٹنا
- 31- امام کے لئے بنا افضل یا دوبارہ پڑھنا
- 32- ستون کے درمیان صف بنانا
- 33- صاحب ترتیب نے وتر نہ پڑھی تو فجر

حج / عمرہ

- 34- احرام میں اوور لاک
- 35- محصر کے لئے قربانی ضروری
- 36- نابالغ حج کا احرام باندھنے کے بعد بالغ ہوا
- 37- نابالغ بغیر احرام میقات سے گزرا پھر بالغ ہو گیا
- 38- طب کی کتابوں کو بیچ کر حج
- 39- غیر عربی میں تلبیہ
- 40- گھر بیچ کر حج
- 41- دو عمرے کا احرام

- 42- احرام باندھا مگر حج یا عمرہ کی نیت نہیں کی
- 43- رمل کی تعریف
- 44- پہلے چکر میں رمل بھول گئے
- 45- نفلی طواف افضل یا نوافل
- 46- طواف میں قراءت افضل یا دیگر اذکار
- 47- آٹھ ذوالحجہ جمعہ ہو تو منی روانگی
- 48- وقوف عرفہ میں دسویں کا دن
- 49- قیمتی پتھر سے رمی
- 50- طواف وداع سے پہلے میقات سے باہر جانا
- 51- دوسرے دن کی رمی میں ترتیب
- 52- طواف کی نیت کے بغیر پھیرے لگانا
- 53- حج کی قربانی کے عوض روزے رکھنے کے بعد قدرت
- 54- احرام میں خوشبو والا مرہم
- 55- محرم نے ٹوٹا ہوا ناخن نکال دیا
- 56- حج کی قربانی کے روزے کی نیت
- 57- احرام میں موبائل پر فحش تصویر دیکھنا
- 58- حج کی قربانی پر قادر نہ ہو
- 59- حلق کے لئے مشین کا استعمال
- 60- احرام میں سر پر برف کے ٹکڑوں کی تھیلی
- 61- عاجز نے حج بدل کروایا پھر صحت مند ہو گیا
- 62- اگر صحیح شخص نے حج بدل کروایا پھر عاجز ہو گیا
- 63- مرض کی وجہ سے احصار
- 64- طواف میں سینہ قبلہ کو کرنا
- 65- حطیم میں مزارات ہیں تو نماز پڑھنا کیسا
- 66- تیرہ کی غروب کے بعد عمرہ

نکاح/طلاق

- 67- وائس لیپ پر تین طلاق
68- شادی میں سونا دے کر واپس لینا
69- دو بھائیوں کا ماں اور بیٹی سے نکاح
70- اگر تو میکے گئی تو تجھے طلاق ہے طلاق ہے طلاق ہے

قسم

71- میسج پر قسم

قربانی

- 72- بکرے کا زندہ ہونا یقینی نہیں
73- فقیر کا جانور گم ہو گیا پھر ایام قربانی کے بعد ملا
74- فقیر عیب دار جانور خرید لیا

خواتین کے مسائل

75- غسل فرض ہونے کے بعد نفاس

جائز/ناجائز

- 76- پارٹی کو چیک واپس کر کے کیش لینا
77- بروکر کا کیش پے مینٹ کا مطالبہ کر کے ڈسکاؤنٹ دینا
78- مرد کو گولڈ میڈل پہنانا
79- ڈرامہ یا فلم میں معاونین افراد کی آمدنی
80- قانونی طور پر جگہ نام کروانا
81- کاروبار کے لئے کچھ رقم دے کر حصہ مقرر کرنا
82- کمپنی سے او پی ڈی لینے کے لئے جھوٹ
83- نیوتا لکھنے والوں کی اجرت

- 84- باڈی بلڈر کا مسلز دکھانا
 85- روح اللہ نام رکھنا
 86- بینک کارڈ پر کسٹمر کو ڈسکاؤنٹ
 87- جعلی نکاح نامہ بنوا کر دینا
 88- امام ضامن کی حقیقت
 89- امتیاز کارڈ پر پوائنٹ
 90- مسلمان سے زبردستی جے شری رام کہلوانا
 91- قرض معاف کرنے کے بعد دوبارہ مطالبہ
 92- اینٹی ہیئر لوس لوشن
 93- حرام خور قربانی سے دور رہیں

وراثت

- 94- بیوہ ماں دادا اور بیٹیوں میں وراثت

متفرق

- 95- زبان سے توبہ
 96- حضرت اسماعیل کی قبر حطیم میں
 97- بھوکوں کو کھانا کھلانا
 98- خانہ کعبہ میں بت کیسے آئے
 99- دجال سے ایٹمی جنگ
 100- جل جلالہ کا معنی

عقائد



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: داؤد خان

معجزہ اور کرامت

فتویٰ نمبر: 2428

سوال: کیا نبی کے لئے معجزہ اور ولی کے کرامت ضروری ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نبی کے لئے معجزہ ضروری ہے جبکہ ولی کے لئے کرامت کا ہونا ضروری نہیں کیونکہ ولی کے لئے ولایت کا اعلان یا ثبوت ضروری نہیں لیکن نبی کے لئے نبوت کا اظہار ضروری ہے اور یہ بغیر معجزہ کے نہیں ہو سکتا۔ علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”معجزہ اور کرامت میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ ہر ولی کے لیے کرامت کا ہونا ضروری نہیں ہے، مگر ہر نبی کے لیے معجزہ کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ ولی کے لیے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ اپنی ولایت کا اعلان کرے یا اپنی ولایت کا ثبوت دے، بلکہ ولی کے لیے تو یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ وہ خود بھی جانے کہ میں ولی ہوں۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بہت سے اولیاء اللہ ایسے بھی ہوئے کہ انکو اپنے بارے میں یہ معصوم ہی نہیں ہوا کہ وہ ولی ہیں۔ بلکہ دوسرے اولیاء کرام نے اپنے کشف و کرامت سے انکی ولایت کو جانا پہچانا اور ان کے ولی ہونے کا چرچا کیا، مگر نبی کے لیے اپنی نبوت کا اثبات ضروری ہے اور چونکہ انسانوں کے سامنے نبوت کا اثبات بغیر معجزہ دکھائے ہو نہیں سکتا، اس لیے ہر نبی کے لیے معجزہ کا ہونا ضروری اور لازمی ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● مہائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کفر المذہب اور کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کرانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لیے مہائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس روای جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجدہ۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

حدیث



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: جہانزیب

حدیث: اے میرے رب میرے اصحاب

فتویٰ نمبر: 2406

سوال: بخاری کی اس حدیث کے متعلق وضاحت کر دیں جس میں نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ میرے صحابہ حوض پر آئیں گے تو ان کو کھینچ لیا جائے گا؟ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بخاری شریف میں یہ حدیث پاک ہے کہ قیامت کے دن حضور ﷺ حوض پر ہوں گے تو کچھ لوگ حوض کی طرف آئیں گے پھر حضور ﷺ کے قریب سے کھینچ لئے جائیں گے جب حضور ﷺ عرض کریں گے اے میرے رب میرے صحابہ تو کہا جائے گا کہ آپ کو معصوم نہیں کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا نئی چیزیں پیدا کیں۔ اس حدیث سے متعلق شارحین نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو حضور ﷺ کے بعد مرتد ہوئے اور ارتدادی میں وہ مرے اور حضور ﷺ کا ان کو نہ پہچاننا قیامت میں ہوگا رش کی وجہ سے ورنہ دنیا میں تو خود حضور ﷺ غیب کی خبر دے رہے ہیں یا اصحابی سے مراد امت کے نافرمان مراد ہیں۔ چنانچہ بخاری میں ہے: ”عن النبی ﷺ قال ان فرصکم عن الحوض ولیرفعن رجال منکم ثم لیختمنجن دونی فاقول یا رب اصحابی فیقول انٹ لاتدری ما احذوا بعدت“ ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لئے پہلے سے حوض پر جا کر تیاری کرنے والوں کا تو تم میں سے کچھ لوگ حوض کی طرف آئیں گے پھر میرے قریب سے کھینچ لئے جائیں گے میں عرض کروں گا اے رب میرے اصحاب ہیں تو کہا جائے گا آپ کو نہیں معصوم کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا نئی چیزیں نکالیں۔ (بخاری، حدیث 6576) شرح: ”اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضور اقدس ﷺ کے بعد مرتد ہو گئے ورنہ حالت ارتداد ہی میں مرے۔۔۔ یہ واقعہ قیامت کے دن واقع ہوگا اور حضور اقدس ﷺ نے اپنی حیات ظاہری میں اس کی خبر دے دی یہ خود غیب کی خبر ہے۔۔۔ رہ گیا اس وقت ان لوگوں کو نہ پہچاننا یہ کثرت ازدحام اور قیامت کے پریشان کن حالات کی بنا پر عدم توجہ سے ہے یہ عدم علم کی دلیل نہیں۔“

(نزہۃ القاری، جلد 5، صفحہ 695، 696)
واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور گنہگاروں کے لئے
کے مخصوص فی افقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی
ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: عمران عزیز

آلات موسیقی

فتویٰ نمبر: 2429

سوال: کیا آلات موسیقی کی ممانعت حدیث میں بھی آئی ہے یا صرف فقہ کی کتابوں میں منع ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

آلات موسیقی کی ممانعت قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ مسند احمد کی حدیث ہے، نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ”بعثنی رحمة وهدی للعالمین وأمرنی أن أمحق المزامیر والكبارات یعنی البرابط والمعاذف“ ترجمہ: اللہ پاک نے مجھے رحمت اور عالمین کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے حکم دیا ہے کہ میں ہر طرح کے چھوٹے بڑے آلات موسیقی کو مٹا دوں۔ (مسند احمد، جلد 36، صفحہ 551، حدیث 22218، مؤسسۃ الرسالۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: حافظ محمد خان

اپنے مرحومین کی خوبیاں بیان کرو

فتویٰ نمبر: 2434

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ اپنے مردوں کی اچھائیاں بیان کرو؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملئک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے، چنانچہ ابو داؤد میں ہے: ”اذکروا محاسن موتاكم وکفوا عن مساویہم“ ترجمہ: اپنے مردوں کی اچھائیاں بیان کرو اور برائیوں سے زبان کو روکو۔ (یوداؤد، کتاب الادب، باب فی النسخی عن سب الاموات، جلد 4، صفحہ 275، حدیث 4900، مکتبہ احصیہ) شرح: ”مسلمان کی بعد موت اچھائیاں کبھی کبھی بیان کیا کرو کہ نیکیوں کے ذکر سے رحمت اترتی ہے، ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو کیونکہ مردے کی غیبت زندہ کی غیبت سے سخت تر ہے کہ زندہ سے معافی مانگی جاسکتی ہے مردے سے نہیں، اسی لیے علماء فرماتے ہیں کہ اگر غسل مردے پر کوئی نیک علامت دیکھے خوشبو یا چہرے کا نور دیکھے تو لوگوں میں چرچا کرے اور اگر بری علامت دیکھے بدبو یا چہرے کا بگڑ جانا تو اس کا کسی سے ذکر نہ کرے کیونکہ ہمیں بھی مرنا ہے نہ معصوم ہمارا کیا حال ہو، بے دین کی برائی ضرور کرے تاکہ لوگ بے دینی سے بچیں، اس کی شرح پہلے گزر چکی۔ یزید و حجاج وغیرہ کو آج بھی برا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ فساق ہیں، ان کا فسق ظاہر کرو تاکہ لوگ ان جیسے کاموں سے بچیں۔“ (مرآۃ المناجیح، جنازوں کا بیان، باب جنازے کے ساتھ چلتے۔ الخ، جلد 2، حدیث 1678)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 29 اپریل 2025ء

● علمائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریسی کوئی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم دین میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: اذان علی

عجوة سے زہر کا اثر ختم

فتویٰ نمبر: 2439

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ عجوة کھجور سے زہر کا اثر کم ہوتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عجوة کھجور میں زہر سے شفا ہونے کے متعلق حدیث پاک موجود ہے، چنانچہ ترمذی شریف میں ہے: ”العجوة من الجنة وفيها شفاء من السم“ ترجمہ: عجوة جنت سے ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے۔

(ترمذی، ابواب الطب، باب ما جاء في الکماة والعجوة، جلد 4، صفحہ 400، حدیث 2066)

شرح: ”یہ تاثیر یا تو ہر عجوة کھجور میں ہے یا مدینہ منورہ کی عجوة کھجور میں، دوسرے معنی زیادہ ظاہر ہیں۔ حق یہ ہے کہ عجوة کھجور جنت میں ملے گی اور اس میں جنت کے پھلوں کی سی برکت ہے، اس سے تکالیف بیماری دور ہوتی ہیں اور تندرستی بحال رہتی ہے۔“

(مرآة المناجیح، کھانوں کا بیان، جلد 6، حدیث 4235)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 01 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: احمد فیضی

بکریاں باعث برکت

فتویٰ نمبر: 2444

سوال: کیا حدیث میں بکریوں کو برکت کہا گیا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بکریوں کا ہونا باعث برکت ہے اور اس کو احادیث میں بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ طبرانی میں ہے: ”اتخذوا الغنم فان فیہا برکۃ“ ترجمہ: بکریاں پالو کہ بے شک اس میں برکت ہے۔ (معجم کبیر للطبرانی، مسند النساء، باب الفاء، عروۃ بن الزبیر عن ام ہانی، جلد 24، صفحہ 426، حدیث 1039)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کر وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: محمد مزل

ایک شخص کو دو نمازوں کی اجازت

فتویٰ نمبر: 2482

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک شخص کو دو نمازیں پڑھنے کی اجازت دی ہو؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک نے اپنے محبوب ﷺ کو یہ اختیارات عطا فرمائے تھے کہ جس کے لئے چاہتے کسی کام کو فرض فرمادیتے اور جس کے لئے چاہتے وہ فرض ساقط کر دیتے، سوال میں ذکر کی گئی روایت بھی اختیارات مصطفیٰ ﷺ پر دلیل ہے اور یہ مسند احمد میں موجود ہے، چنانچہ مروی ہے: ”لقی النبی ﷺ فاسلم عن ان یصلی صلاتین فقبل منه“ ترجمہ: ایک شخص نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اس شرط پر اسلام قبول کیا کہ وہ دو نمازیں پڑھیں گے، نبی پاک ﷺ نے ان سے یہ قبول کر لیا۔

(مسند احمد، احادیث رجال من اصحاب النبی ﷺ، جلد 38، صفحہ 173، حدیث 23079، مؤسسۃ الرسالۃ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 19 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب رواں جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: عاقد فرید

گھر میں بکری کا ہونا

فتویٰ نمبر: 2472

سوال: کیا ایسی کوئی روایت کتابوں میں ہے کہ گھر میں بکری کا ہونا محتاجی کے ستر دروازے بند کرتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

علامہ دیلمی نے اپنی کتاب مسند الفردوس میں یہ روایت نقل کی ہے، چنانچہ انس بن مالک سے روایت ہے: ”الشاة في البيت ترد سبعين بابا من الفقر“ ترجمہ: گھر میں بکری کا ہونا محتاجی کے ستر دروازوں کو بند کرتا ہے۔

(مسند الفردوس، حرف الشين، جلد 2، صفحہ 364، حدیث 3625، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 14 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: کامران

جلدی غصہ آئے دیر سے جائے

فتویٰ نمبر: 2485

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ جس کو جلدی غصہ آئے اور دیر سے جائے وہ اچھا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی روایت مسند احمد میں موجود ہے، چنانچہ نبی پاک ﷺ نے اپنے خطبہ میں یہ بھی ارشاد فرمایا: ”الا ان خيد الرجال من كان بطن الغضب سريع الرضا وشرا الرجال من كان سريع الغضب بطي الرضا“ ترجمہ: خیردار لوگوں میں بہتر وہ ہے جس کو دیر سے غصہ آئے اور جلدی راضی ہو جائے اور لوگوں میں برا وہ ہے جس کو جلدی غصہ آئے اور دیر سے جائے۔

(مسند احمد، مسند ابی سعید خدری، جلد 17، صفحہ 228، حدیث 11143، مؤسسة الرسالة)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 19 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھ کیسے معلوم ہو جاسکے۔



0092 347 1992267

ماظروہ قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فتویٰ مسائل گروپ



WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ان لائن

سائل: عدنان قادری

مسلمانوں پر دوسری قوموں کا غلبہ

فتویٰ نمبر: 2491

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ دوسری قومیں مسلمانوں پر ایسے غالب ہوں گی جیسے کھانے والے پیالوں پر ٹوٹے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس طرح کی روایت کتب احادیث میں موجود ہے، چنانچہ ابو داؤد میں ہے: ”قال رسول الله ﷺ يوشك الامم ان تداعى عليكم كما تداعى الاكلة الى قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن يومئذ قال بل انتم يومئذ كثير ولكنكم غثاء كغشاء السيل ولينزعن الله من صدور عدوكم المهابة منكم وليقذفن الله في قلوبكم الوهن فقال قائل يا رسول الله وما لوهن قال حب الدنيا وكرهية الموت“ ترجمہ: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: عنقریب تو میں تمہارے خلاف ایک دوسرے کو ایسے دعوت دیں گی جیسے کھانے والے اپنی پیالے کی طرف بلاتے ہیں تو ایک نے کہا اس دن ہماری کمی کی وجہ سے؟ فرمایا بلکہ اس وقت تم کثرت میں ہو گے لیکن تم سیلاب کے میل کی طرح ہو جاؤ گے اور اللہ تمہارے دشمن کے دلوں سے تمہاری ہیبت کھینچ لے گا اور تمہارے دلوں میں وہن ڈال دے گا پوچھ یا رسول اللہ وہن کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: دنیا کی محبت اور موت کو ناپسند کرنا۔

(ابو داؤد، کتاب الملاحم، باب فی تداعی الامم علی الاسلام، جلد 4، صفحہ 111، حدیث 4297، المکتبۃ العصریہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 21 مئی 2025ء

● مہائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہم اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

طہارت



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: بنت اسلم

Retrograde Ejaculation

فتویٰ نمبر: 2460

سوال: Retrograde ejaculation کے بعد غسل فرض ہے یا نہیں اس میں انزال کے وقت منی مٹانے میں چلی جاتی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ریٹروگریڈ اسپیکولیشن میں منی اپنے مقام سے شہوت کے ساتھ جدا ہوتی ہے مگر عضو سے باہر نہیں نکلتی تو اگر کسی نے عورت کے اگلے یا پچھلے مقام میں دخول نہ کیا ہو اور انزال کے وقت منی عضو سے خارج نہ ہوئی تو غسل فرض نہیں، البتہ بعض اوقات اس میں بالکل معمولی سی منی یا کچھ قطرے خارج ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں غسل فرض ہو گا۔ اسی طرح اگر کسی نے دخول کر لیا تو اگرچہ انزال نہ ہوا ہو غسل فرض ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: ”منی کا اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر عضو سے نکلنا سبب فرضیتِ غسل ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 321)

اسی میں ہے: ”سرد کر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غسل واجب کرتا ہے، شہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، انزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلف ہوں“ (صفحہ 323)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فہاز عطاری مدنی

11 ذی القعدة الحرام 1446ھ / 09 مئی 2025ء

● مدائے رام سینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے رام سینے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں مکمل ہو جائے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سر نکل: شاہد عطاری

سو کر اٹھنے پر کپڑوں پر تری کے احکامات

فتویٰ نمبر: 2469

سوال جب ہم سو کر اٹھتے ہیں تو کپڑوں پر تری ہوتی ہے اب کس صورت میں غسل فرض ہو گا کس میں نہیں یہ سمجھ نہیں آتا اس کو آسان کر کے سمجھا دیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سو کر اٹھنے پر کپڑے تر (گیلے) ہوں تو غسل فرض ہونے نہ ہونے کی مختلف صورتیں ہیں۔ اگر منی نکلنے کا یقین یا احتمال ہے یا مذی نکلنے کا یقین ہے تو غسل فرض ہے اور اگر منی یا مذی کے نہ نکلنے کا یقین ہے تو غسل فرض نہیں۔ منی کے نہ نکلنے کا یقین ہو مگر مذی کا احتمال ہو تو اگر احتلام یاد ہے تو غسل فرض ہے، یاد نہ ہو تو فرض نہیں۔ یہاں ایک صورت مستثنیٰ ہے کہ اگر منی یا مذی کا احتمال ہو، اب اگر سونے سے پہلے شہوت تھی اور احتلام یاد نہیں اور منی کا یقین نہیں تو غسل فرض نہیں اور اگر سونے سے پہلے شہوت نہیں تھی یا تھی مگر مذی جتنی نکلتی تھی نکل چکی تھی اور منی اور مذی دونوں کا احتمال ہے تو غسل فرض ہے۔

(ملخصاً: فتاویٰ رضویہ، جلد 1، حصہ ب، صفحہ 623 تا 655)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 13 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو دینی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب روای جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سب سے کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: زاہد مدنی

اسپرے کے ذریعے وضو

فتویٰ نمبر: 2467

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہے جس میں ایک شخص حجاج کو حرم میں بیٹھ کر اسپرے سے وضو کرنے کا طریقہ سکھا رہا ہے کیا اس طرح اسپرے سے وضو کرنے سے وضو ہو جائے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس ویڈیو میں چند خرابیاں ہیں۔ پہلی تو یہی کہ وضو میں سر کے علاوہ جو اعضاء ہیں ان کو دھونے کا حکم ہے اور دھونے کی تعریف یہ ہے کہ عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو دو قطرے بہ جائیں اور اسپرے سے وضو کرنے میں ہر حصہ پر دو دو قطرے بہنا ممکن نہیں، اور ہمیں بھی تو اس کے لئے کافی مقدار پانی کی درکار ہوگی، لہذا اگر کسی عضو کے کسی حصہ پر دو قطروں سے کم پانی بہا تو وضو نہیں ہوگا۔ باغرض کوئی احتیاط سے وضو کر بھی لے تو بھی وضو کی اکثر سنتیں، مؤکدہ ہیں اور سنت مؤکدہ کا ایک دو بار ترک برا ہے اور عادت بنانا گناہ اور ویڈیو میں صرف فرض کو دھونے کا کہا گیا ہے تو جو ان سنت مؤکدہ کو ترک کی عادت بنائے گا وہ گناہ گار ہوگا۔ درمختار میں دھونے کی تعریف سے متعلق ہے: ”اقدہ قطرتان فی الاصح“ یعنی: ”صح قول کے مطابق کم از کم دو قطروں کا بہنا“

اس کے تحت شکی میں ہے: ”ثم لا یخفی ان هذا بیان للفرض انذی لا یجوز اقل منه“ یعنی: پھر یہ بات مخفی نہ رہے کہ یہ اس فرض مقدار کا بیان ہے کہ اس سے کم کفایت نہیں کرے گا۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الطہارۃ، مطلب فی اغراض القطعی الغلطی، جلد 1، صفحہ 217، دار المعرفہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 13 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سنیے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مہمانے کرام سنیے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجدہ ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

نماز



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: علی نواز

نماز میں نیت تبدیل کرنا

فتویٰ نمبر: 2405

سوئی عشاک نماز میں مقتدی نے بھول کر مغرب کی نیت کر لی پھر اسے یاد آیا کہ یہ عشا ہے تو اس نے چوتھی رکعت میں عشا کی نیت کر لی کیا اس کی نماز ہو گئی؟ اسی طرح سنت کی جگہ فرض کی نیت کر لی اور نماز میں یاد آیا تو نیت تبدیل کر سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سب سے پہلے تو یہ یاد رکھیں کہ نیت دل کے ارادے کا نام ہے اور اسی کا اعتبار ہے، زبان کے الفاظ کا اعتبار نہیں، تو اگر دل میں آپ کے عشا کی نیت تھی اور زبان سے مغرب کی کر لی تو اس صورت میں عشا کی نماز درست ہو گئی، ورنہ اگر دل میں ہی مغرب کی نیت تھی تو اس صورت میں آپ کی عشا کی نماز نہ ہوئی نہ ہی نماز میں نیت بدلنے سے کوئی فرق پڑے گا کیونکہ دوران نماز فرض سے نفل یا نفل سے فرض کی تبدیلی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دل میں نیت کیا ہے اس کو پچھاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی پوچھے کون سی نماز پڑھتے ہو تو بغیر تردد کے بتا دے اور اگر کچھ تردد ہو تو اس نیت کا اعتبار نہیں۔ عالمگیری میں ہے: "النية ارادة المدخول فی الصلاة واسقاطہ عن یعدم بقیمہ ای صلاحۃ یصلی وادناہ ما لو سئل لامکنہ ان یحیی عن ابیہ و ان لم یقدر عن ان یحیی الا بتامل لم تجز صلاحہ ولا عبرۃ لہذا کہ باللسان" یعنی: نیت نماز میں داخل ہونے کا ارادہ ہے اور اس کی شرط دل میں اس کا معلوم ہونا ہے کہ کوئی نماز ادا کر رہا ہے اور اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اس سے سوا کیا جائے تو اس بات پر قادر ہو کہ فوراً جواب دے دے اور اگر فوراً جواب دینے پر قادر نہیں بلکہ کچھ سوچ میں پڑ جائے تو اس کی نماز جائز نہیں ورنہ زبان سے کہنے کا کچھ اعتبار نہیں۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 72)

بہر شریعت میں ہے: "نماز بہ نیت فرض شروع کی پھر درمیان نماز میں یہ گمان کیا کہ نفل ہے اور یہ نیت نفل نماز پوری کی تو فرض ادا ہوئے اور اگر بہ نیت نفل شروع کی اور درمیان میں فرض کا گمان کیا اور اسی گمان کے ساتھ پوری کی، تو نفل ہوئی۔ (بہر شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 498)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور گزارداروں بورڈ کے تخصص فی افتاء کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجدہ۔

ناظر قرآن مجید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: شعبان مدنی

حالت اضطرار میں قراءت کی سنت

فتویٰ نمبر: 2412

سوال: سفر و حضر میں بعض اوقات حالت اضطرار پیدا ہو جاتی ہے اس وقت کتنی قراءت کرنے سے سنت پر عمل ہو جائے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سفر میں حالت اضطرار ہو مثلاً قافہ بچھڑ جانے یا سوار نکلنے کا خوف ہو تو سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی سورت پڑھ لے سنت پر عمل ہو جائے گا اور حضر میں حالت اضطرار ہو مثلاً وقت تنگ ہو تو اتنی قراءت کرے کہ وقت بھی نہ نکلے اور امن بھی فوت نہ ہو۔ عالمگیری میں ہے: ”القراءة سنتها حالة الاضطراب في السفر وهو ان يدخه خوف او عجلة في سيرة ان يقرأ ابغاثحة الكتاب وای سورة شاء وحالة الاضطراب في الحضر وهو ضيق الوقت او الخوف عن نفس او مال ان يقرأ قدر ما لا يفوته الوقت او الامن“ یعنی: سفر میں حالت اضطرار ہو اور وہ یہ ہے کہ خوف یا چلنے میں جلدی ہو تو قراءت میں سنت یہ ہے کہ سورہ فاتحہ پڑھے اور کوئی بھی سورت مالاے اور حضر میں حالت اضطرار ہو اور وہ یہ ہے کہ وقت تنگ ہو یا جان یا مال کا خطرہ ہو تو اتنی قراءت کرے کہ سنت اور امن فوت نہ ہو۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 85)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

22 شوال المکرم 1446ھ / 21 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیئے بھی ان دونوں کورس سب سے کیئے معلہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: عمران مدنی

سفر میں حالت امن میں قراءت

فتویٰ نمبر: 2413

سوال: سفر میں حالت امن ہو تو کتنی قراءت کرنا سنت ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سفر میں حالت امن کی صورت میں فجر اور ظہر میں سورہ بروج یا اس کی مثل قراءت کرے اور عصر و عشا میں اس سے کچھ کم اور مغرب میں قصار مفصل سے بھی کم جیسے سورہ کوثر۔ نیت المصلیٰ میں ہے: ”وفی حالة الاختیار یقرأ فی الفجر سورة البروج او مثلها وفی الظهر مثل ذلك وفی العصر والعشاء دون ذلك وفی المغرب بالقصار جدا“ یعنی: سفر میں حالت اختیار میں فجر کی نماز میں سورہ بروج یا اس کی مثل قراءت کرے اور ظہر میں بھی اسی کی مثل اور عصر و عشا میں اس سے کم اور مغرب میں بالکل کم۔

(حبۃ المحلی شرح نیت المصلیٰ، جلد 2، صفحہ 136)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 شوال المکرم 1446ھ / 21 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جودے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: ابرار احمد

رکوع میں تین سے کم تسبیح

فتویٰ نمبر: 2411

سوال: رکوع اور سجود میں تین سے کم کہنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الهالك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

رکوع اور سجود میں تین سے کم تسبیح پڑھنا جائز ہے مگر مکروہ تنزیہی ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”فلوترک التسبیح اصلا او اقی بی مرة واحدة یجوز ویکره“ یعنی: اگر تسبیح بالکل چھوڑ دی یا ایک بار پڑھی تو جائز ہے مگر مکروہ ہے۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 82)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 شوال المکرم 1446ھ / 21 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: قاری عبداللطیف

فرض کی ہر رکعت میں پوری سورت

فتویٰ نمبر: 2414

سوال: کیا فرض کی ہر رکعت میں پوری سورت پڑھنا افضل ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

فرض کی رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے علاوہ پوری سورت پڑھنا افضل ہے اگر ایک رکعت میں نہ پڑھ سکے تو دو میں مکمل کر لے۔ عالمگیری میں ہے: ”الافضل ان یقرأ فی کل رکعة الفاتحة و سورة كاملة فی المكتوبة فان عجز الان یقرأ السورة فی الركعتین“ یعنی: فرض کی ہر رکعت میں فاتحہ اور پوری سورت پڑھنا افضل ہے پھر اگر عاجز ہو تو دو رکعتوں میں سورت پڑھے۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 86)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شوال المکرم 1446ھ / 22 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھ کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: قاری سہیل

سورہ بینہ کی ایک غلطی

فتویٰ نمبر: 2419

سوال: امام صاحب نے سورہ بینہ میں اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ میں اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ کو اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ پڑھا اور بیچ میں وقف بھی نہیں کیا؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں معنی فاسد ہونے کی وجہ سے نماز فاسد ہو گئی، اس نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”لو ذکر آیت مکان آیت ان وقف وقفاتاً ثم ابتدأ بآية اخرى او ببعض آية لا تفسد۔۔۔ او قرأ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ووقف ثم قال اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ لا تفسد اما اذا لم يقف ووصل۔۔۔ اذا غير المعنى بان قرأ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ۔۔۔ تفسد عند عامة عمائدنا“ یعنی: اگر ایک آیت کو دوسری کی جگہ پڑھا اگر وقف تمام کیا پھر اگلی آیت سے شروع کیا یا بعض حصہ پڑھا تو نماز فاسد نہیں ہوگی جیسا کہ پڑھا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ پھر وقف کیا پھر پڑھا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ تو نماز فاسد نہیں ہوگی بہر حال اگر وقف نہ کیا وصل کیا تو اگر معنی متغیر ہو گیا جیسا کہ پڑھا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ تو عمومی طور پر علماء کے نزدیک نماز فاسد ہو جائے گی۔
(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 89)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شوال المکرم 1446ھ / 23 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سمجھیں کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: عدیل مدنی

غشاء احوی کی جگہ اوحی

فتویٰ نمبر: 2420

سوال: اگر کسی نے سورہ الاعلیٰ میں غشاء احوی کی جگہ غشاء اوحی پڑھ دیا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

الفاظ کی تبدیلی سے اگر معنی فاسد نہ ہو تو نماز فاسد نہیں ہوگی البتہ جان کر ایسی تبدیلی کرنا جائز نہیں، معلوم کی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی کہ یہاں معنی فاسد نہیں ہو رہا۔ عالمگیری میں ہے: ”وان لم یتغیر لا تفسد کما اذا قرأ غشاء اوحی مکان احوی ہو البختار“ یعنی: اگر معنی تبدیل نہ ہو جیسے کہ غشاء احوی کی جگہ اوحی پڑھ دیا تو نماز فاسد نہیں ہوگی یہی مختار ہے۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 80)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شوال المکرم 1446ھ / 23 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: بلال مدنی

نماز جنازہ میں جہر

فتویٰ نمبر: 2418

سوال: نماز جنازہ میں ثناء، درود و دعائیں جہر کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ میں ثناء، درود و دعا بلند آواز سے نہیں پڑھی جائے گی بلکہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے گی کیونکہ یہ سب اذکار ہیں اور اذکار میں آہستہ آواز ہونا سنت ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: ”ولا یجہر بسایقر اعقوب کل تکبیرۃ لانہ ذکر والسنتۃ فیہ المخافتہ“ یعنی: نماز جنازہ میں جو پڑھا جائے اس میں جہر نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ذکر ہے اور اس میں آہستہ آواز ہونا سنت ہے۔

(بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 314)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 شوال المکرم 1446ھ / 23 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: قاری ایان

ختم قرآن میں والناس کے بعد الم سے پڑھنا

فتویٰ نمبر: 2415

سوال: قرآن کو ترتیب سے پڑھنے کا حکم ہے لیکن ہم نے ہمیشہ دیکھا ہے کہ ختم قرآن کی آخری آیت میں الم سے منفقون تک پڑھا جاتا ہے حالانکہ اس سے پہلے والی آیت میں والناس پڑھی ہوتی ہے؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ختم قرآن کے موقع پر انیسویں رکعت میں والناس پڑھنے کے بعد بیسویں میں الم سے منفقون تک پڑھا جاتا ہے یہ جائز بلکہ بہتر ہے کیونکہ یہ ترتیب کا بدلنا نہیں بلکہ قرآن کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے اور حدیث میں قرآن ختم کر کے فوراً شروع کرنے کا پسند کیا گیا ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”ختم قرآن کی صورت کے کہ اس میں پہلی رکعت میں سورۃ انسان تک پڑھنا اور دوسری رکعت میں الم تا منفقون پڑھنا جائز اور درست ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے: ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ عمل کیا ہے؟ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: منزل میں اترنے والا اور کوچ کرنا والا (یعنی جو شخص قرآن شریف ختم کرے فوراً شروع کرے اور یوں ہی کرتا رہے) جیسا کہ نہر اور ردالمحتار میں ہے۔ میں کہتا ہوں اس سے مراد یہ ہے کہ ختم قرآن کی صورت میں یہ عکس اور ترتیب کا بدلنا نہیں بلکہ قرآن کو نئے سرے سے شروع کرنا ہے جیسا کہ لفظ حال و مرتحل بھی اسی پر دلیل ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 264)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 شوال المکرم 1446ھ / 22 اپریل 2025ء

● مائے رام سینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مائے رام سینے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب رواانی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیلئے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: ام ایمن

طوال مفصل اوساط مفصل قصار مفصل

فتویٰ نمبر: 2416

سوال: حضر میں حالت امن میں فرض نمازوں میں طوال مفصل اوساط مفصل اور قصار مفصل قراءت کرنا سنت ہے ان تینوں کی وضاحت کریں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حضر میں حالت امن میں فجر اور ظہر میں طوال مفصل، عصر و عشا میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل سے قراءت کرنا سنت ہے۔ طوال مفصل سے مراد سورہ حجرات سے سورہ بروج تک، اوساط مفصل سے مراد سورہ بروج سے سورہ بینہ تک اور قصار مفصل سے مراد سورہ بینہ سے سورہ ناس تک ہے۔ ملتقی البحر میں ہے: ”واستحسنوا طوال البفصل فیہا وفی الظہر واوساطہ فی العصر والعشاء وقصارہ فی المغرب من الحجرات الی البروج صوال ومنہا الی لم یکن اوساط ومنہا الی الاخر قصار“ یعنی: فجر اور ظہر میں طوال مفصل مستحسن ہے اور عصر و عشا میں وساط اور مغرب میں قصار سورہ حجرات سے بروج تک طوال ہے اور یہاں سے لم یکن تک اوساط اور یہاں سے آخر تک قصار۔ (ملتقی البحر، صفحہ 159)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فہاز عطاری مدنی

23 شوال المکرم 1446ھ / 22 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلہ موجدے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فرفض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: قاری بادل

قاری کا امی کے پیچھے نماز پڑھنا

فتویٰ نمبر: 2423

سوال: ہم نے ایک شخص کے پیچھے نفل نماز پڑھی بعد میں پتا چلا کہ اس کو تو قرآن پڑھنے ہی نہیں آتا تو کیا اب نفل کی قضا کرنی ہوگی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر قاری نے ایسے شخص کے پیچھے نفل نماز پڑھی جس کو قرآن پڑھنا ہی نہیں آتا تو وہ نماز شروع ہی نہیں ہوئی تھی اور اس کی قضا بھی ضروری نہیں۔ عالمگیری میں ہے: ”القاری اذا اقتدی بالامی لا یصید شارعا حتی لو کان فی التطوع لایجب القضاء هو الصحیح“ یعنی: قاری جب امی کی اقتدا کرے تو وہ نماز شروع کرنے والا ہی نہیں ہوگا یہاں تک کہ نفل میں ایسا ہو تو قضا واجب نہیں یہی صحیح ہے۔

(عالمگیری، جلد 1، کتاب الصلاة، باب الامامة، صفحہ 95، دارالکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 شوال المکرم 1446ھ / 25 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔



0092 347 1992267

ماظرہ قرآن مع تجوید و وقفہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتویٰ مسائل گروپ

WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: عبد الماجد

امام نے اپنا کافر ہونا ظاہر کیا

فتویٰ نمبر: 2424

سوال: مسجد کی کمیٹی نے ایک شخص کو امام رکھ ایک مہینے کے بعد محلے والوں کو شک ہوا تو تفتیش کرنے پر اس نے کہا کہ میں عیسائی ہوں اب جو اس کے پیچھے ایک مہینہ نمازیں پڑھیں کیا وہ ہو گئیں یا در ہے وہ قرآن صحیح پڑھتا تھا اور داڑھی بھی تھی؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر امام نے اپنے آپ کو عیسائی بتایا تو جو نمازیں پہلے پڑھا دی ہیں اس کے بارے میں اس کا قول معتبر نہیں، وہ ساری نمازیں ہو گئیں اور ان کے اعادہ کی حاجت نہیں، ہاں اب وہ یہ کہنے سے مرتد ہو گیا۔ بہار شریعت میں ہے: ”امام نے اپنا کافر ہونا بتایا تو پیشتر کے بارے میں اس کا قول نہیں مانا جائے گا اور جو نمازیں اس کے پیچھے پڑھیں انکا اعادہ نہیں، ہاں اب وہ بے شک مرتد ہو گیا۔ مگر جب کہ یہ کہے کہ اب تک کافر تھا اور اب مسلمان ہوا۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، امامت کا بیان، صفحہ 574، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 شوال المکرم 1446ھ / 25 اپریل 2025ء

● مائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الد اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مائے کرام کیسے فتویٰ فیسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب رواانی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: فرحان مدنی

کسی عالم یا مفتی کو امامت کے لئے کہنا

فتویٰ نمبر: 2421

سوال: بعض اوقات مسجد میں کوئی مفتی صاحب یا استاد صاحب آجاتے ہیں تو کیا ان سے امامت کروانا افضل ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسجد میں اگرچہ کوئی ایسا شخص داخل ہو جائے جو امامت کی صفات میں بڑھ کر ہو پھر بھی اولیٰ یہ ہے کہ امام محلہ ہی نماز پڑھائے، البتہ امام نے ان کو آگے بڑھا دیا تو شرعاً حرج نہیں۔ قنیہ میں ہے: ”دخل المسجد من هو اولیٰ بالامامة من امام المحلة فامام المحلة اولیٰ“ یعنی: مسجد میں ایسا شخص داخل ہوا جو امام محلہ سے امامت کا زیادہ اہل ہے پھر بھی امام محلہ ہی اولیٰ ہے۔ (قنیہ، کتاب الصلوة، باب فی ما یتعلق بالامامة ومسائل المحاذات، صفحہ 39)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1446ھ / 24 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفر المذہب اور کفر کے تخصیص فی الفقہ کی تیری کر وائی جائے گی۔

● تخصیص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام امام سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سبب کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: عدیل احمد

مسبوق پہلے قضا رکعتیں پڑھ لے

فتویٰ نمبر: 2432

سوال: ایک شخص مسبوق تھا اس کو مسئلہ معلوم نہیں تھا اس نے پہلے اپنی چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھیں پھر امام کے ساتھ شریک ہوا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسبوق یعنی وہ شخص جس کو پہلی رکعت امام کے ساتھ نہ ملی؛ اس پر لازم ہے کہ پہلے وہ رکعتیں پڑھے جو امام کے ساتھ اس کو ملی ہیں اس کے بعد فوت شدہ پڑھے، اگر پہلے فوت شدہ پڑھ لی تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ عالمگیری میں ہے: ”انہ یصلیٰ اولاً ما ادرک مع الامام ثم یقفی ما سبق کذا فی محیط الرخصی، اذا بدا بقضاء ما فاتہ قیل تفسد صلاتہ وهو الاصح ہکذا فی الظہیریہ“ یعنی: مسبوق پہلے وہ پڑھے گا جو امام کے ساتھ رکعتیں ملیں پھر جو وہ گئیں اس کی قضا کرے ایسا محیط سرخسی میں ہے، جب فوت شدہ کو پہلے پڑھا کہہ گیا اس کی نماز فاسد ہو جائے گی یہی زیادہ صحیح ہے جیسا کہ ظہیر یہ میں ہے۔

(عالمگیری، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ جلد 1، صفحہ 101، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● مہائے کرام سینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے کرام سینے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روانی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سہ کیسے معلوم ہو جاسے۔



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



فتویٰ نمبر: 2430 دوش روم سے نکلنے کے بعد اذان کا جواب سائل: غفران قادری

سوال: اگر دوش روم میں ہوں اور اذان شروع ہو جائے تو کیا فارغ ہو کر باہر نکل کر اذان کا جواب دے سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی سبب سے اذان کا جواب نہ دے سکے مثلاً دوش روم میں ہونے کے سبب تو اگر زیادہ دیر نہ گزری ہو تو فارغ ہونے کے بعد باہر نکل کر جواب دے سکتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ”اگر بوقت اذان جواب نہ دیا، تو اگر زیادہ دیر نہ ہوئی ہو، اب دے لے۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 473، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فہاز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سہ کیلئے معلوم ہو جاسکے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: عبدالکریم

مسبق کا دوسرے مسبوق کو دیکھ کر نماز پوری کرنا

فتویٰ نمبر: 2433

سوال: ایک شخص مسبوق تھا جب وہ اپنی پڑھنے کھڑا ہوا تو بھول گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھنی ہیں مگر یہ یاد تھا کہ ساتھ والا مسبوق اس کے ساتھ ہی آیا تھا تو اگر وہ اس کو دیکھ دیکھ کر اپنی نماز مکمل کر لے تو کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مسبق اگر بھول گیا کہ اس کو کتنی رکعتیں پڑھنی ہیں اور وہ دوسری مسبوق کو دیکھ کر اپنی نماز مکمل کر لے اور اس کی اقتدا کی نیت نہ کرے تو اس کی نماز درست ہو جائے گی۔ بحر الرائق میں ہے: ”ولو نسی احد المسبوقین المتساویین کبیۃ ما علیہ فقط ملاحظا للاخر بلا اقتداء بہ صح“ یعنی: دو برابر مسبوقوں میں سے ایک بھول گیا کہ اس پر کتنی رکعتیں باقی ہیں اور وہ دوسرے کو دیکھ کر پڑھتا رہے بغیر اقتدا کیے تو صحیح ہے۔

(بحر الرائق، کتاب الصلاة، باب الحدیث فی الصلاة، جلد 1، صفحہ 400، دار الکتب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● مائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الد اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مائے کرام کیسے فتویٰ فیسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: کامران

امام کا رکوع میں وضو ٹوٹا

فتویٰ نمبر: 2436

سوال: امام کا اگر رکوع میں وضو ٹوٹ جائے پھر بھی وہ سمیع اللہ لمن حمد کہے تو کیا اب اس کے بعد کسی کو خلیفہ بنایا جاسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امام کا اگر رکوع میں وضو ٹوٹ گیا اور اس نے رکن کی ادائیگی کے ارادے سے سر اٹھایا اور سمیع اللہ لمن حمد کہا تو سب کی نماز ٹوٹ جائے گی اب کسی کو نہ خلیفہ کر سکتے ہیں نہ اس پر بنا کر سکتے ہیں۔ عالمگیری میں ہے: ”ولو احدث الامام وهو راكع رفع راسه وقال: سمع الله لمن حمده او رفع راسه من السجود، وقال الله اكبر مريدا به اداء الركن فسدت صلاة الكل“ یعنی: اور اگر امام کو رکوع کی حالت میں حدث ہوا پھر اس نے سر اٹھایا اور کہا سمیع اللہ لمن حمد یا اس نے سجدہ سے سر اٹھایا اور کہا اللہ اکبر اس سے رکن کی ادائیگی کا ارادہ کرتے ہوئے تو سب کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ (عالمگیری، کتاب الصلوة، باب الحدث فی الصلوة، جلد 1، صفحہ 104، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 30 اپریل 2025ء

● مہمانے رام سینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہمانے کو رام سینے فتویٰ فیسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سہ کیسے معلوم ہو جاسے۔



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: حارث مدنی

امام کے لئے بنا افضل یا دوبارہ پڑھنا

فتویٰ نمبر: 2435

سوال: اگر امام یا مقتدی کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کے لئے بنا افضل ہے یا دوبارہ سے پڑھنا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر نماز میں منفرد کا وضو ٹوٹ جائے تو اس کے لئے بالاتفاق افضل یہ ہے کہ نئے سرے سے پڑھے اور اگر امام یا مقتدی کا وضو ٹوٹ جائے تو اس میں اختلاف ہے، بعض کا کہنا ہے کہ ان کے لئے بھی دوبارہ پڑھنا افضل ہے اور بعضوں نے کہا کہ اگر دوسری جماعت مل سکتی ہو تو دوبارہ پڑھنا افضل ہے ورنہ بنا کرنا یعنی اسی نماز کو جاری رکھنا۔ یہاں ترجیح اس قول کو حاصل ہے کہ نئے سرے سے پڑھنا امام و مقتدی کے لئے بھی افضل ہے۔ ترجیح کی وجہ یہ ہے کہ طرفین سے مطلقاً افضل ہونے کی روایت ہے اور متون میں بھی سب کے لئے نئے سرے سے پڑھنے کو افضل قرار دیا گیا ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”والاستئناف افضل کذا فی المتون و ہذا فی حق الکمل عند بعض المشائخ“ یعنی: اور نئے سرے سے پڑھنا افضل ہے جیسا کہ متون میں ہے اور بعض مشائخ کے نزدیک یہ سب (منفرد، امام و مقتدی) کے لئے ہے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 30 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر الہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام الہ اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: رخسار جٹ

ستون کے درمیان صف بنانا

فتویٰ نمبر: 2474

سوال: ہماری مسجد میں ستون بنے ہوئے ہیں اور جماعت میں لوگ ستونوں کے درمیان صف بناتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بلا ضرورت شرعی جماعت میں ستونوں کے درمیان صف بنانا جائز نہیں کیونکہ اس میں قطع صف ہے ابتہ نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے کے سبب جگہ تنگ پڑ جاتی ہو تو اس صورت میں بنا سکتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”اور بے ضرورت مقتدیوں کا درمیان صف قائم کرنا یہ سخت مکروہ کہ باعث قطع صف ہے اور قطع صف ناجائز، ہاں اگر کثرت جماعت کے باعث جگہ میں تنگی ہو اس لئے مقتدی درمیان اور امام محراب میں کھڑے ہوں تو کراہت نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 130)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

16 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 14 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتخار کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سیکھنے کیلئے مہمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: جہانزیب مدنی

صاحب ترتیب نے وتر نہ پڑھے تو فجر

فتویٰ نمبر: 2478

سوال: صاحب ترتیب نے عشا کے فرض ادا کر لیے اور فجر کا وقت شروع ہو گیا اب پہلے وتر کی قضا کرے یا فجر پڑھ سکتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر صاحب ترتیب نے عشا کے وتر ادا نہیں کئے تھے اور فجر کا وقت شروع ہو گیا تو اب اس پر لازم ہے کہ پہلے وتر ادا کرے اس کے بعد فجر کے فرض پڑھے جبکہ وقت میں گنجائش ہو۔ عالمگیری میں ہے: ”الترتیب بین الفائتۃ و الوقتیۃ و بین انقوائت مستحق کذا فی اسکافی۔۔۔ و کذا بین الفرض و الوتر کذا فی شرح الوقایۃ و لوصفی الفجر و هوذا کرانہ لم یوتر فہی فاسدۃ عند ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ“ یعنی: فوت شدہ اور وقتیہ کے درمیان اور قضا کے درمیان ترتیب ضروری ہے ایسا ہی کافی میں ہے۔۔۔ اور اسی طرح فرض اور وتر میں ایسا ہی شرح وقایہ میں ہے اور اگر فجر پڑھ لی حالانکہ اس کو یہ تھا کہ وتر نہیں پڑھی تو امام اعظم کے نزدیک فجر کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ (عالمگیری، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 121، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 15 مئی 2025ء

● مہمانے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرانہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جانے گی۔

● تخصص فی افتہ کی تحصیل کیے ہوئے مہمانے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

حج عمره



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: ام مہدی

احرام میں اوور لاک

فتویٰ نمبر: 2402

سوال: احرام کو اوور لاک (over lock) کروانا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون البذلک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احرام کو اوور لاک کروانا جائز ہے کہ احرام میں وہ لباس جو صورت یا معنی یا حکماً سلا ہو اسے عادت کے مطابق پہننا جائز ہے اور احرام کو اوور لاک کرنے میں وہ صورت نہیں۔ احرام کے ممنوعات میں ہے: ”ولیس المخیط ای علی وجہہ البعتاد“ یعنی: سلا ہو لباس عادت کے طریقے پر پہننا ممنوع ہے۔

(ارشاد الساری، صفحہ 166)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرائز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مدائے کرام گینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام گینے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اسے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سیکھنے کیلئے مقرر ہو جاسکے۔

0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فقهی مسائل گروپ

WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: حماد مدنی

محصر کے لئے قربانی ضروری ہے

فتویٰ نمبر: 2422

سوال: کیا محصر کے لئے احرام سے باہر آنے کے لئے قربانی ضروری ہے یا کسی اور طریقہ سے بھی باہر آ سکتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص کسی وجہ سے محصر ہو جائے یعنی حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد کسی وجہ سے جس کو شریعت نے معتین کیا ہے، پورا نہ کر سکے تو اب اس کے اوپر لازم ہے کہ حرم میں قربانی کرے یا کسی کو وکیل کرے، قربانی کے بغیر مثلاً روزے کا قیمت دینے سے وہ احرام سے باہر نہیں آ سکتا۔ لباب المنسک میں ہے: ”وان عجز المحصر عن بعث الهدی بان لم یجدہ او لا یجد شہنہ او من یبعث بیدہ بقی محرماً حتی یجدہ فیتحلل بہ او ینہب الی مکة فیحل بافعال العمرۃ کالفائت ولا یجزی عن الہدی بدل لا صوم ولا صدقۃ“ یعنی: اور اگر محصر قربانی کا جانور بھیجنے سے عاجز آجائے اس طرح کے جانور اس کے پاس نہ ہو یا جانور لینے کے پیسے نہ ہوں یا کوئی بندہ نہیں جس کے ساتھ بھیجے تو وہ حالت احرام میں رہے گا جب تک ان کو نہ پالے اور قربانی نہ کر لے احرام سے باہر نہیں آ سکتا یا پھر مکہ جائے اور عمرہ کے افعال ادا کر کے حلال ہو جیسا کہ رہ جانے والا اور جانور کے بدلے روزہ اور صدقہ کفایت نہیں کرے گا۔ (المنسک المتوسط، باب الاحصار، فصل فی بعث الہدی، صفحہ 258، دار قرطبہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 شوال المکرم 1446ھ / 24 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریسی کوئی جانے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں مسئلہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: ساحل قریش

نابالغ حج کا احرام باندھنے کے بعد بالغ ہوا

فتویٰ نمبر: 2438

سوال: نابالغ نے حج کا احرام باندھا اور وقوف عرفہ سے پہلے وہ بالغ ہو گیا تو کیا اس کا فرض حج ادا ہو جائے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نابالغ نے حج کا احرام باندھا اور وقوف عرفہ سے پہلے وہ بالغ ہو گیا تو اگر عرفہ میں وقوف عرفہ سے پہلے اس نے احرام کی تجدید کر لی یعنی اس نے فرض حج کی نیت سے دوبارہ تلبیہ کہا تو اس کا فرض حج ادا ہو جائے گا۔ درمختار میں ہے: ”فمن حرم صبی عاقل قبل الوقوف فمضى كل على احرامه لم يسقط فرضهما لان عقاده نفلا فلو جدد الصبی الاحرام قبل وقوفه بعرفة ونوى حجة الاسلام اجزاء“ یعنی: تو اگر عاقل بچہ نے احرام باندھا اور وقوف عرفہ سے پہلے وہ بالغ ہو گیا پھر باقی وقت اسی احرام میں گزارا تو اس کا فرض ساقط نہیں ہو گا کیونکہ وہ نفل منعقد ہوا ہے تو اگر وہ احرام کی تجدید کر لے عرفہ میں وقوف عرفہ سے پہلے اور فرض حج کی نیت کر لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ (بتصرف: رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج، جلد 2، صفحہ 466، دار المعرفہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 01 مئی 2025ء

● مائے رام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مائے رام سینے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلمہ موجود ہے۔



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: عابد مدنی

فتویٰ نمبر: 2440

فتویٰ نمبر: 2440

سوال: نابالغ بغیر احرام میقات سے بغیر احرام گزرنا پھر بالغ ہو گیا
لازم ہو گا یا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر نابالغ بغیر احرام مکہ میں داخل ہوا پھر وہ بالغ ہو گیا اور اس نے حرم سے حج کا احرام باندھ لیا تو میقات سے بغیر احرام گزرنے کے سبب اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا۔ مبسوط سرخسی میں ہے: ”الصبی یدخل مکة بغیر احرام ثم یحتدم بمکة فیحرم بالحج فان هناك لایلزمہ بترث الوقت شئی“ یعنی: بچہ بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہوا پھر وہ مکہ میں بالغ ہوا پھر اس نے حج کا احرام باندھا تو اس وقت کوئی چیز لازم نہیں ہوگی میقات سے بغیر احرام گزرنے کی وجہ سے۔

(مبسوط سرخسی، کتاب المناسک، باب المواقیت، جلد 4، صفحہ 173، دار المعرفہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

03 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 01 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریسی کوئی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس روای جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھ کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ط ان لائن
طب کی کتابوں کو بیچ کر حج

فتویٰ نمبر: 2442

سائل: ڈاکٹر حذیفہ

سوال میں ایک ڈاکٹر ہوں میرے پاس فی الحال اتنا مال نہیں جس سے میں حج کر سکوں لیکن زمانہ حال علمی سے لے کر اب تک میں نے اپنی فیلڈ سے متعلق کئی کتابیں لی ہیں اور اب بھی لیتا ہوں اگر میں ان کو بیچوں تو یقیناً میں صاحب استطاعت ہو جاؤں گا تو کیا مجھ پر ان کتابوں کو بیچ کر حج کرنا لازم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر آپ کے پاس طب (میڈیکل) کی اتنی کتابیں ہیں کہ اگر ان کو بیچیں تو حج کی استطاعت آپ پر ثابت ہو جائے گی تو آپ پر ان کتابوں کو بیچ کر حج کرنا لازم ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”ان کانت کتب الطب والنجوم تثبت الاستطاعة سواء كان يحتاج الى استعمالها والنظر فيها او لا يحتاج“ یعنی: اور اگر طب اور ریاضی کی کتابیں کسی کے پاس ہوں (اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت اتنی ہو جس سے حج کر سکتا ہو) تو استطاعت ثابت ہوگی چاہے ان کتابوں کی طرف محتاجی اور ان کو دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہو یا نہ ہو۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب فی تفسیر الحج وشروطہ، جلد 1، صفحہ 240، دارالکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریج کو دینی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ فیسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریج کو دینی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سب سے کیلئے معلوم ہو رہا ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: سلیم قریشی

غیر عربی میں تلبیہ

فتویٰ نمبر: 2445

سوال: کیا تلبیہ عربی میں کہنا ضروری ہے؟ اگر کوئی عربی کے علاوہ کسی زبان میں کہے تو اس کا احرام شروع ہو گیا یا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احرام کے لئے تلبیہ عربی زبان میں کہنا افضل ہے ضروری نہیں، اگر کسی نے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں بھی تلبیہ کہا تو اس کا احرام درست ہو جائے گا۔ عالمگیری میں ہے: ”اذا اتي بلسان آخر اجزاء سواء كان يحسن العربية او لا يحسنها كذا في شرح الطحاوی والعربية افضل“ یعنی: اگر تلبیہ کسی اور زبان میں کہی تو کافی ہے چاہے عربی میں اچھی طرح پڑھ سکتا ہو یا نہ پڑھ سکتا ہو ایسا ہی شرح طحاوی میں ہے اور عربی میں افضل ہے۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب الاحرام، جلد 1، صفحہ 245، دار الکتب العلمیہ)
واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فواز عطاری مدنی

06 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مہائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: شاکر مدنی

گھر بیچ کر حج

فتویٰ نمبر: 2441

سوال: ایک بھائی 1000 گز کے بنگلے میں رہتے ہیں جو انہیں وراثت میں ملا تھا اس کے علاوہ کوئی گھر نہیں ان کی فیملی اتنی بڑی نہیں اور وہ چھوٹے فلیٹ میں بھی گزارا کر سکتے ہیں تو کیا گھر بیچ کر حج کرنا ان پر واجب ہے؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی کی ملکیت میں گھر ہو جس میں وہ رہتا ہے اور اس کو بیچ کر اس سے چھوٹا لینا ممکن ہو اور باقی رقم سے حج کر سکتا ہو تو بھی گھر بیچ کر حج کرنا اس پر لازم نہیں البتہ ایسا کرے تو افضل ہے۔ محیط برہانی میں ہے: ”اذا کان لہ منزل یسکنہ ویسکنہ ان یشیع ویشتی بثنیہ منزلا دون منہ ویحج بالفضل لم یلزمہ ذلک“ یعنی: جب کسی کی ملکیت میں مکان ہو جس میں وہ رہتا ہو اور اس کے لئے ممکن ہو کہ وہ گھر بیچے اور اس رقم سے اس سے چھوٹا گھر خرید کر باقی رقم سے حج کرے تو ایسا کرنا اس پر لازم نہیں۔

(محیط برہانی، کتاب المناسک، فصل فی بیان شرائط الوجوب، جلد 2، صفحہ 418، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصّص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصّص فی اللہ کی تکمیل کے بعد مدائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل سب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سب سے کیلئے معلّم موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: سہیل احمد

دو عمرے کا احرام

فتویٰ نمبر: 2447

سوال: اگر کسی نے دو عمرے کا احرام باندھا تو کیا دو عمرے لازم ہو جائیں گے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے دو عمرے کا احرام باندھا تو اس پر دو عمرے لازم ہو جائیں گے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”دو حج کا احرام باندھا تو دو حج واجب ہو گئے اور دو عمرے کا تو دو عمرے۔“ (بہار شریعت، حج کا بیان، احرام کا بیان، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1076)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: محمود مدنی

احرام باندھا مگر حج یا عمرہ کی نیت نہیں کی

فتویٰ نمبر: 2446

سوال: ایک شخص نے احرام باندھا تلبیہ پڑھی مگر احرام کے وقت حج یا عمرہ کی نیت حاضر نہ رہی مطلقاً نیت کی تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے احرام باندھا اور تلبیہ کہا مگر احرام کے وقت حج یا عمرہ کی نیت حاضر نہیں تھی تو جب تک طواف نہ کیا ہو اسے اختیار ہے کہ حج کی نیت کر لے یا عمرہ کی، اور اگر طواف کا ایک پھیرا بھی کر لیا تو عمرہ کا احرام متعین ہو جائے گا۔ محیط برہانی میں ہے: ”واذا اقی بنوی الاحرام ولم تحضرا نیتہ فی حج او عبرۃ مضی فی ایہما شاء ما لم یطف بالبيت فاذا طاف بالبيت شوطا واحدا کان احرامہ احرام عبرۃ لان طواف العبرۃ رکن وطواف التحیۃ فی الحج لیس بکن ولا معارضۃ بین الرکن وغیر الرکن“ یعنی: اور جب احرام کی نیت کرنے لگے اور نیت میں حج یا عمرہ کو حاضر نہ کیا تو حج یا عمرہ میں سے جس کو چاہے ادا کر لے جب تک طواف نہ کیا ہو تو جب بیت اہد کا ایک چکر بھی لگا لیا تو اس کا احرام عمرہ کا ہو گیا اس لئے کہ عمرہ کا طواف رکن ہے اور حج میں طواف قدوم رکن نہیں لہذا رکن اور غیر رکن میں کوئی معارضہ نہیں۔ (محیط برہانی، کتاب المناسک، باب فی تعیم اعمال الحج، جلد 2، صفحہ 420، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کمزائد اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وئی جانے گی۔

● تخصص فی الفتہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیسے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فتہ کے کام اب سے تدریب روانی جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفتہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

رمل کی تعریف

فتویٰ نمبر: 2452

سائل: غلام نبی عطاری

سوال: طواف میں لوگ اپنے اپنے طریقے سے رمل کرتے ہیں رمل کی تعریف کیا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہر وہ طواف جس کے بعد سعی ہو اس کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا سنت ہے۔ رمل کی تفسیر یہ ہے کہ اکڑ کر تیز چلے اور اپنے کندھوں کو ایسے حرکت دے جیسے فوجی اپنی طاقت ظاہر کرنے کے لئے لڑائی کی دو صفوں کے درمیان چلتا ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”ویرمل فی الثلاثة الاول من الاشواط ویبشی فی الباقی علی ہیئتہ کذا فی الکافی۔۔۔ کذا فی کل صواف بعدہ سعی فائہ یومل فیہ کذا فی فتاویٰ قاضی خان، و تفسیر الرمل ان یسرع فی المشی ویبھی کتفیہ شیه لیسار یریتیختربین انصفین“ یعنی: پہلے تین چکروں میں رمل کرے اور باقی چار میں اپنی ہیئت پر چلے۔۔۔ ہر وہ طواف جس کے بعد سعی ہے اس میں رمل کیا جائے گا ایسا ہی فتویٰ قاضی خان میں ہے، اور رمل کی تفسیر یہ ہے کہ چنے میں جلدی کرے اور دونوں کندھوں کو ایسے حرکت دے لڑنے والا جنگ جو دو صفوں کے درمیان طاقت ظاہر کرنے کے لئے اکڑ کر چلتا ہے۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب کیفیۃ اداء الحج، جلد 1، صفحہ 249، دار الکتب العلمیۃ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی الله علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 06 مئی 2025ء

● مہمانے رام سینے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہمانے رام سینے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جودے۔

ماظرو قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: شاہد عطاری

پہلے چکر میں رمل بھول گئے

فتویٰ نمبر: 2453

سوال: جس طواف میں رمل کرنا تھا اگر اس کا ایک چکر کرنے کے بعد یاد آیا تو کیا اب باقی تین میں کرنا ہو گا یا دو میں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جس طواف میں رمل کرنا سنت ہے اگر اس کے پہلے چکر میں رمل کرنا بھول گئے تو اب باقی دو میں رمل کرے، تیسرے چکر کے بعد رمل نہ کرے۔ شامی میں ہے: ”ولومشی شوطاً ثم تذکر لایرمل الا فی شوطین وان لم یدکرم فی الثلاثۃ لایرمل بعد ذلک لان ترث الرمل فی الاربعۃ سنۃ“ یعنی: اگر ایک چکر بغیر رمل کے چلا پھر یاد آیا تو اب فقط دو میں رمل کرے اور اگر تینوں میں یاد نہ آیا تو اس کے بعد رمل نہ کرے کیونکہ آخری کے چار میں رمل نہ کرنا سنت ہے۔

(شامی، کتاب الحج، فصل فی الاحرام وصفۃ المفرد، جلد 2، صفحہ 498، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 06 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر الہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کوئی جانے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس کوئی جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم قرآن میں داخلہ کیسے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: کامران بٹ

نفل طواف افضل یا نوافل

فتویٰ نمبر: 2454

سوال: جو لوگ مکہ شریف میں رہتے ہیں ان کے لئے نفلی طواف افضل ہے یا نوافل اور جو باہر سے آتے ہیں ان کا بھی بتادیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مکہ شریف کے باہر سے آنے والوں کے لئے نفلی طواف، نوافل سے افضل ہے جبکہ مکہ والوں کے لئے نوافل، نفلی طواف سے افضل۔ بحر الرائق میں ہے: ”فالطواف التطوع افضل للغرباء من صلاة التطوع ولاهل مكة الصلاة افضل منه“ یعنی: مسافروں کے لئے نفلی طواف نفلی نماز سے افضل ہے اور اہل مکہ کے لئے نفل نماز افضل ہے۔

(بحر الرائق، کتاب الحج، باب الاحرام، جلد 2، صفحہ 360، دار الکتاب الاسلامی)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 07 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیسری کراؤنی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریب روای جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سمجھ کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: عبید اللہ

طواف میں قراءت افضل یا دیگر اذکار

فتویٰ نمبر: 2455

سوال: طواف میں قراءت قرآن افضل ہے یا اس کے علاوہ دیگر اذکار؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

طواف کے دوران دیگر اذکار پڑھنا، تلاوت قرآن سے افضل ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”وعند الطواف الذکر افضل من القراءة کذا فی السراجیۃ“ یعنی: طواف کے وقت ذکر کرنا، قراءت سے افضل ہے جیسا کہ سراجیہ میں ہے۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب کیفیۃ اداء الحج، جلد 1، صفحہ 251، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 07 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کر وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: ارسلان مدنی

آٹھ ذوالحجہ کو جمعہ ہو تو منی روانگی

فتویٰ نمبر: 2456

سوال: اگر آٹھ ذوالحجہ کو جمعہ ہو تو منی کو کب روانہ ہوں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر آٹھ ذوالحجہ کو جمعہ ہو تو زوال (ابتداءً وقت ظہر) سے قبل منی جا سکتا ہے کیونکہ اس صورت میں جمعہ فرض نہیں ہوا لیکن اگر جمعہ کی شرائط پائی جائیں اور اس پر وہاں جمعہ فرض ہونے کی صورت پائی جائے تو زوال کے بعد جب تک جمعہ نہ پڑھ لے، منی کی طرف نہیں جا سکتا۔ تبیین میں ہے: ”ولو وافق يوم التروية الجمعة نه ن يخرج الى منى قبل الزوال لعدم وجوب الجمعة عليه في ذلك الوقت وبعدة لا يخرج ما لم يصلها بوجوبها عليه“ یعنی: اگر آٹھ ذوالحجہ کو جمعہ آجائے تو زوال سے پہلے اس کے لئے منی جانا جائز ہے کیونکہ اس وقت میں اس پر جمعہ واجب نہیں ہوا اور زوال کے بعد نہیں جا سکتا جب تک جمعہ نہ پڑھ لے اس پر واجب ہونے کی وجہ سے۔ (تبیین الحقائق، کتب الحج، باب الاحرام، جلد 1، صفحہ 22، المطبعة الکبریٰ الامیریہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

09 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 07 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اس سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سیکھنے کیلئے مصلحہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: شوکت مدنی

وقوف عرفہ کے وقت میں دسویں کا دن

فتویٰ نمبر: 2458

سوائے وقوف عرفہ کا وقت نویں کی ظہر سے دسویں کی فجر تک ہے اس میں دسویں کی رات ہے مگر دسویں کا دن نہیں اور نویں کا دن ہے نویں کی رات نہیں ایسا کیوں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

عام طور پر راتیں اگلے دن کے تابع ہوتی ہیں مگر حج کے ارکان کے معاملے میں راتیں گزشتہ دن کی تابع ہیں، اسی وجہ سے وقوف عرفہ دسویں کے دن میں نہیں ہو سکتا نہ ہی نویں کی رات کو۔ بحر الرائق میں ہے: ”واللیالی کلہا تابعة للایام المستقبۃ لا للایام الباضیۃ الا فی الحج فانہا فی حکم الایام الباضیۃ فیللۃ عرفة تابعة لیوم الترویۃ ولیلۃ النحر تابعة لیوم عرفة“ یعنی: اور راتیں ساری آنے والے دن کی تابع ہوتی ہیں نہ کہ گزرے ہوئے دن کی سوائے حج میں تو بے شک وہ گزرے ہوئے دن کی تابع ہوتی ہیں تو عرفہ کی رات تابع ہے یوم ترویہ کے اور دسویں رات یوم عرفہ کے تابع ہے۔

(بحر الرائق، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 329، دار المکتب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 08 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اس سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سیکھنے کیلئے مصلحہ موجود ہے۔

ماظروہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: سلام مدنی

قیمتی پتھر سے رمی

فتویٰ نمبر: 2459

سوال: کیاری کسی بھی پتھر سے کر سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جو چیز زمین کی جنس سے ہو اس سے رمی کر سکتے ہیں مگر وہ حقیر ہو کیونکہ قیمتی پتھروں سے رمی کرنا جائز نہیں۔ جوہرہ نیرہ میں ہے: ”ویجوز ان یرمی بكل ما کان من جنس الارض بشط و جود الاستھانۃ حتی لا یجوز بالفیروج والیاقوت“ یعنی: جو بھی چیز زمین کی جنس سے ہو اس سے رمی جائز ہے جبکہ وہ حقیر ہو یہاں تک کہ فیروزہ اور یاقوت سے جائز نہیں۔

(جوہرہ نیرہ، کتاب الحج، جلد 1، صفحہ 158، المطبعة الخیریۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 ذوالقعدۃ 1446ھ / 09 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم غریبہ میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: حذیفہ

طواف وداع سے پہلے میقات سے باہر

فتویٰ نمبر: 2462

سوال: ایک شخص نے طواف وداع نہیں کیا تھا اور وہ میقات سے باہر چلا گیا بعد میں اس کو کسی نے مسئلہ بتایا تو اب وہ دوبارہ میقات میں آئے گا تو کیا عمرہ کرے گا اور پہلے عمرہ کرے یا طواف وداع؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللهم هداية الحق والصواب

طواف وداع حج کے واجبات میں سے ہے اور آفاقی کے لئے جائز نہیں کہ وہ طواف وداع کئے بغیر میقات سے باہر چلا جائے، اگر کسی شخص نے طواف وداع نہ کیا اور وہ میقات سے باہر چلا گیا تو اسے اختیار ہے کہ دم دے یا واپس آکر طواف وداع کر لے، اگر وہ واپس آتا ہے تو عمرہ کے احرام کے ساتھ آئے گا پھر عمرہ ادا کرے گا اور پھر طواف وداع کرے گا تو اس کا دم ساقط ہو جائے گا۔ البحر العمیق میں ہے: ”انہ اذا نفر ودم یطف یجب علیہ ان یرجع ویطوف مادم یجاوز البیقات لانہ ترک طواف واجبا“ یعنی: جب آفاقی روانہ ہو حالانکہ اس نے طواف وداع نہیں کیا تو واجب ہے اس پر کہ واپس لوٹے اور طواف کرے جب تک میقات سے نہ گزرا ہو اس لئے کہ اس نے واجب طواف چھوڑا ہے۔

(البحر العمیق، الباب الثانی عشر، فصل النفر من منی الہ مکہ، جلد 4، صفحہ 1920، موسۃ الریان)

عالمگیری میں ہے: ”فان رجوع بعمرۃ وان عاد بعمرۃ ابتداء بطوافها فاذ فرغ من عمرته طاف بمصدر“ یعنی: پھر اگر بوٹے تو عمرہ کی نیت کے ساتھ لوٹے اور عمرہ کی نیت کے ساتھ لوٹا تو عمرہ کے طواف سے ابتدا کرے پھر جب اپنے عمرہ سے فارغ ہو تو طواف وداع کرے۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب کیفیۃ اداء الحج، جلد 1، صفحہ 259، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 11 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں کیسے معلمہ ہو جائیں۔

ناظرہ قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقه اکیڈمی

سائل: مناف قادری

دوسرے دن کی رمی میں ترتیب

فتویٰ نمبر: 2461

سوال: اگر کسی نے دوسرے دن یعنی گیارہویں کی رمی میں پہلے بڑے شیطان کی رمی کی پھر درمیان والے اور پھر چھوٹے کی تو کیا رمی دوبارہ کرنے پڑے گی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

گیارہویں اور باہویں کی رمی میں جہروں میں ترتیب رکھنا یعنی پہلے چھوٹے پھر درمیان والے پھر بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا سنت ہے، اگر کسی نے اس ترتیب کا خلاف کیا تو اسی دن پہلے وسطی پھر عقبہ کا اعادہ بہتر ہے لیکن نہ بھی کیا تو رمی درست ہو گئی۔ تبیین الحقائق میں ہے: ”لو بدانی اليوم الثاني بجمرة العقبة ثم بالوسطی ثم

التي تنى مسجد الخف فان عاد على الوسطی ثم على العقبة في يومه فحسن لان الترتيب سنة وان لم يعد اجزاء“ یعنی: اگر دوسرے دن بڑے شیطان سے ابتدا کی پھر درمیان پھر وہ جو مسجد خیف سے قریب ہے تو اگر وسطی کا اعادہ کرے پھر عقبہ کا اس دن میں تو اچھا ہے اس لئے کہ ترتیب سنت ہے اور اگر اعادہ نہ کیا تو بھی جائز ہے۔ (تبیین الحقائق، کتاب الحج، باب الاحرام، جلد 2، صفحہ 34، المطبعة الکبری الامیریہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فہاز عطاری مدنی

11 ذو القعدة الحرام 1446ھ / 09 مئی 2025ء

● مہمانے رام کیے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مہمانے کورس کیے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل سہ سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سہ کیے معلہ موجود ہے۔



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: حسن قادری

طواف کی نیت کے بغیر پھیرے لگانا

فتویٰ نمبر: 2463

سوال: ایک بھائی طواف کر کے فارغ ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے پیر صاحب طواف کے لئے آئے ہیں تو وہ ان کی صحبت پانے کی نیت سے دوبارہ مطاف میں گئے مگر طواف کی نیت نہیں کی اور سات چکر لگائے تو کیا ان کا نفلی طواف ہوا؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

طواف کے درست ہونے کے لئے کم از کم طواف کی نیت ضروری ہے، اگر اس شخص نے بالکل طواف کی نیت نہ کی اور ایسے ہی سات چکر لگائے تو اس کا نفلی طواف بھی نہ ہوا۔ محیط برہانی میں ہے: ”اذ طاف بالبيت طالبا المغريم او هاربا من عدو او سبع ولا ينوي الطواف لا يجزي عن طوافه“ یعنی: جب بیت اللہ کا طواف کیا مقروض کو پکڑنے کے لئے یا دشمن یا درندے سے بھاگنے کے لئے اور طواف کی نیت نہ کی تو اس کا طواف درست نہیں ہوگا۔

(محیط برہانی، کتاب المناسک، فصل فی الطواف والسعی، جلد 2، صفحہ 461، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 11 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذہب اور کفر کے تخصیص فی افتخار کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصیص فی افتخار کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سمجھ کیسے معلوم ہو جاسے۔

ماظہ قرآن مع تجوید و فتنہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: عبید اللہ

قربانی کے عوض روزے رکھنے کے بعد قدرت

فتویٰ نمبر: 2477

سوال: میرے پاس حج کی قربانی کی قدرت نہیں تھی میں نے حج کے دنوں میں تین روزے رکھ لئے تھے پھر مجھے ایک حاجی نے اتنی رقم تحفہ میں دی کہ میں وہاں قربانی کر سکتا تھا تو اب میرے لئے کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے قربانی پر قدرت نہ ہونے کی وجہ سے تین روزے رکھ لئے اور ایام قربانی میں قدرت آگئی اور ابھی احرام سے باہر نہیں ہوا تھا تو جو روزے رکھے وہ باطل ہو گئے اور اب قربانی کئے بغیر احرام سے باہر نہیں آ سکتا، لہذا آپ کو اب قربانی کرنی ہوگی پھر آپ احرام سے باہر ہو سکیں گے۔ الاختیار میں ہے: ”و یوقدر علی الہدی قبل صوم الثلاثۃ او بعدہ قبل یوم النحر لزمہ الہدی وبطل صومہ لانہ قدر علی الاصل قبل حصول المقصود بالبدل وهو التحلل“ یعنی: اور اگر قربانی پر قادر ہو گیا تین روزے رکھنے سے پہلے یا تین رکھنے کے بعد ایام نحر سے پہلے تو اس پر قربانی لازم ہے اور روزے باطل ہو گئے اس لئے کہ بدل کے ذریعے مقصود کے حصول سے پہلے وہ اصل ہر قادر ہو گیا اور وہ حلال ہوتا ہے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الحج، باب التمتع، جلد 1، صفحہ 158، مطبعہ اعلیٰ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 15 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: ایوب مدنی

احرام میں خوشبو والا مرہم

فتویٰ نمبر: 2479

سوال: ایک حاجی کو حالت احرام میں زخم لگا انہوں نے خوشبودار لوشن لگا لیا پھر اسی وقت دوسرا زخم لگا تو پھر خوشبودار مرہم استعمال کیا تو کیا دودم دینے ہوں گے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی نے زخم پر خوشبودار دوا لگائی اور وہ پورے عضو کو لگ گئی یا پورے عضو کو نہ لگی مگر بہت زیادہ خوشبو ہو گئی تو اس پر دم لازم ہے، اب اگر پہلے زخم کے بعد دوسرے کے ساتھ بھی ایسا معاملہ ہو تو اگر پہلا زخم صحیح ہونے سے پہلے دوسرے زخم پر لگائی تو ایک ہی دم لازم ہے اور اگر پہلے کے صحیح ہو جانے کے بعد دوسرے پر مذکورہ طریقہ پر خوشبودار دوا لگائی تو دوسرا دم بھی لازم ہو گا۔ بحر الرائق میں ہے: ”وان داوى قرحة بدواء فيه طيب ثم خرجت قرحة اخرى فدهاها مع الاولى فبیس عليه الا كفارة ما لم تبدأ الاولى“ یعنی: اگر کسی نے زخم پر خوشبودار دوا لگائی پھر دوسرا زخم نکلا تو اس نے پہلے کے ساتھ اس کا علاج کیا تو اس پر ایک ہی کفارہ ہے (بحر الرائق، کتاب الحج، باب الجنایات فی الحج، جلد 3، صفحہ 4، دار الکتاب الاسلامی) جب تک پہلا صحیح نہ ہو جائے۔

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 16 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: بنت اسلم

محرم نے ٹوٹا ہوا ناخن نکال دیا

فتویٰ نمبر: 2480

سوال: اگر حالت احرام میں ناخن خود ٹوٹ جائے اور محرم اس کو الگ کر دے تو کیا دم ہوگا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر محرم کا ناخن ٹوٹ کر ساتھ لگا رہا اور اس نے اس کو جدا کر دیا تو اس پر کوئی کفارہ نہیں۔ عالمگیری میں ہے: ”انكسر ظفر المحرم وتعلق فاخذة فلا شئ عليه كذا في الكافي“ یعنی: محرم کا ناخن ٹوٹا اور معلق رہا پھر اسے نکال دیا تو اس پر کچھ نہیں ایسا ہی کافی میں ہے۔“

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب الجنایات، جلد 1، صفحہ 269، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عز وجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 16 مئی 2025ء

● مہائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیسری کروی جانے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب روای جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: ام قیصر

حج کی قربانی کے روزے کی نیت

فتویٰ نمبر: 2476

سوال: میرے پاس حج کی قربانی کی قدرت نہیں تھی میں اس کے کفارے کے روزے رکھ رہی تھی تیسرے روزے میں میری آنکھ فجر کی اذان پر کھلی تو کیا میں اس وقت نیت کر سکتی تھی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کفارے کے روزوں میں رات سے نیت کرنا شرط ہے، لہذا طلوع فجر کے بعد نیت کرنے سے کفارے کا روزہ نہیں ہو گا۔ جوہرہ نیرہ میں ہے: ”ولا يجوز صومها الا بنية من الليل كسائر الكفارات“ یعنی: اور قربانی کی قدرت نہ ہونے کے سبب رکھے جانے والے روزوں کی نیت رات سے ہونا ضروری ہے تمام کفارات کی طرح۔

(جوہرہ نیرہ، کتاب الحج، باب القران، جلد 1، صفحہ 163، المطبعة الخيرية)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 15 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں مسئلہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: سلیم شیخ

احرام میں موبائل پر فحش تصویر دیکھنا

فتویٰ نمبر: 2481

سوال: اگر حالت احرام میں کسی نے موبائل پر اجنبیہ عورت کی شرمگاہ دیکھی اور اس کی منی خارج ہو گئی تو کیا دم دینا ہوگا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

موبائل پر اجنبیہ عورت کی شرمگاہ دیکھنا سخت ناجائز ہے اور حالت احرام میں اس کی شدت اور بڑھ جائے گی، ایسے شخص پر توبہ لازم ہے البتہ اس کے سبب اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا مگر منی کے خروج سے احرام کی چادریں ناپاک ہو جائیں گی۔ جوہرہ نیرہ میں ہے: ”وان نظر الى فرج امرأة بشهوة فامنى لا شئى عليه“ یعنی: اور اگر عورت کی شرمگاہ کی طرف نظر کی اور منی خارج ہو گئی تو اس پر کچھ نہیں۔

(جوہرہ نیرہ، کتاب الحج، باب الجنایات فی الحج، جلد 1، صفحہ 170، المطبعة الخيرية)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 16 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھ کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: عبد اللہ احسن

حج کی قربانی پر قادر نہ ہو تو

فتویٰ نمبر: 2475

سوال: اگر کوئی شخص حج کی قربانی پر بالکل قادر نہ ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جس پر حج کے شکرانے کی قربانی واجب ہے، اگر وہ قربانی پر قدرت نہیں رکھتا تو اس کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ دس روزے رکھے، ان دس میں سے تین روزے احرام باندھنے کے بعد ایک شوال سے نو ذوالحجہ تک کبھی بھی مستقل یا الگ الگ رکھ سکتا ہے اور سات روزے تیرہ ذوالحجہ کے بعد چاہے مکہ میں رکھے یا گھر آکر اور افضل گھر لوٹ کر رکھنا ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”وان کان معسرا لایجد شمن الہدی فانہ یصوم ثلاثۃ ایام فی الحج وان یجوز لہ ان یصوم ثلاثۃ ایام بعد احرام العبرۃ لی یوم عرفة ولا یجوز قبل ذلک ولا بعد یوم عرفة والافضل ان یصوم ہذا الایام اشلاثۃ یوم عرفة و یوم الترویۃ و یوما قبلہا حتی یکون آخرہا یوم عرفة۔۔۔ ثم یصوم سبعة ایام بعد ما مضت ایام التشریق“ یعنی: اور اگر تنگ دست ہو کہ قربانی کی قیمت موجود نہیں تو وہ تین دن کے روزے حج کے دنوں میں رکھے گا اور محض تین دن کے روزے رکھنا عمرہ کے احرام کے بعد عرفہ تک جائز ہے نہ ایام حج سے پہلے نہ عرفہ کے بعد رکھ سکتا ہے اور افضل یہ ہے کہ یہ روزے سات، آٹھ اور نو کو رکھے یہاں تک کہ آخری روزہ یوم عرفہ کو ہو۔۔۔ پھر سات روزے ایام تشریق گزرنے کے بعد رکھے۔

(عالمگیری، کتاب اساک، باب القران والتیمع، جلد 1، صفحہ 264، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 15 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدارس بورڈ کے تخصص فی افتخ کی تیری کوئی جانے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کیے ہوئے مہمانے کرام سینے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس روای جانے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورس میں کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم قرآن میں داخلہ کیسے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: محمد ریحان

حلق کے لئے مشین کا استعمال

فتویٰ نمبر: 2484

سوال: کیا حلق کے لئے مشین استعمال کر سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی کے بال ایک پورے کے برابر ہوں تب تو مشین لگانے سے وہ حرام سے باہر آجائے گا کہ حلق اگرچہ نہیں پایا گیا مگر تفصیر پائی گئی لیکن اگر بال ایک پورے سے کم ہوں تو چونکہ احرام سے باہر آنے کے لئے حق ضروری ہے اور حلق کا مطلب چوتھائی سر کے بالوں کو زائل کرنا ہے اور مشین میں بال مکمل زائل نہیں ہوتے لہذا صرف مشین لگانے سے وہ احرام سے باہر نہیں آئے گا جب تک چوتھائی بال پر استرا پھیر کر بالوں کو زائل نہ کر دے۔ مفتی علی اصغر صاحب لکھتے ہیں: ”عرف عام میں حلق کے معنی ہیں گنجا ہونا جو کہ عام طور پر استرے کے ذریعے ہوا جاتا ہے۔ اگر کسی نے استرہ استعمال کیے بغیر ہی حلق کی طرح بال مصل صاف کر لیے، مثلاً: کوئی پاؤڈر استعمال کیا یا استرے کے بجائے پتھر کے ذریعے بال صاف کیے یا نوچ نوچ کر بال صاف کیے، تو بھی حلق کرنا پایا جائے گا، البتہ عام مشین کے ذریعے بال دور کرنا حلق نہیں کہلائے گا، کیونکہ حلق کی جو تعریف بیان کی گئی ہے، وہ اس طرح کی مشین سے بال صاف کرنے پر صادق نہیں آتی، البتہ ایسی مشین استعمال کی جو باں اُکھڑتی ہو، تو جہاں بات ہے اور بال نوچنے کا حکم بیان ہو چکا ہے۔“

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

21 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 19 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: فرمان رضا

احرام میں سر پر برف کے ٹکڑوں کی تھیلی

فتویٰ نمبر: 2490

سوال: حالت احرام میں گرمی کی وجہ سے سر پر رکھنے کے لئے برف کی ٹکڑوں کی تھیلی دی جاتی ہے کیا وہ سر پر رکھ سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت احرام میں سر پر برف کے ٹکڑوں کی تھیلی رکھنا جائز ہے کیونکہ یہ لباس معتاد یا ستر معتاد نہیں اور یہ مثل طشت و برتن ہے جس کو حالت احرام میں سر پر اٹھانے کی فقہانے اجازت دی ہے۔ المسالك میں ہے: ”فان غطي راسه بشيء مما لا يلبسه الناس عادة كاجانة او عدل او طاسة او مكمل وما اشبه ذلك فلا شيء عليه لانه لا يقصد به تغطية الراس وانما يقصد به الحبل وغیره“ یعنی: اگر محرم نے سر کو ایسی چیز سے چھپایا جس کو عادت کے طور پر لوگ نہیں پہنتے جیسے کہ کپڑے دھونے کا برتن یا بوری یا پیتل یا تانبے کا پانی پینے کا برتن، ماپنے والا پیمانہ، یا پھر ایسی کوئی دوسری چیز تو اس پر کوئی کفارہ لازم نہیں کیونکہ اس سے مقصود سر چھپانا نہیں ہوتا بلکہ ان کو اٹھانا یا کچھ اور مقصود ہوتا ہے۔

(المسالك في المناسك، فصل في تغطية الرأس، جلد 1، صفحہ 712، شرکت دار البشائر الاسلامیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 20 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذہب اور کفر کے تخصیص فی الفقہ کی تیری کو دینی جانے کی۔

● تخصیص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روای جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سمجھ کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: غلام محی الدین

فتویٰ نمبر: 2488

سوال: اگر کسی عاجز شخص نے حج بدل کروایا پھر بعد میں صحیح ہو گیا تو کیا اب اس کو دوبارہ حج کرنا پڑے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کوئی شخص حج سے عاجز تھا اور اس نے حج بدل کروایا بعد میں وہ خود حج پر قادر ہو گیا تو حج بدل باطل ہو جائے گا اب اس کو خود حج کرنا ہو گا۔ تبیین الحقائق میں ہے: ”لو اجم عن نفسه وهو مريض يكون مراعى فان مات به اجزاء وان تعافى بطل“ یعنی: اگر مرض کی حالت میں حج بدل کروایا تو اسی رعایت دی گئی ہے اگر اسی میں مر گیا تو یہ حج کفایت کرے گا اور صحت مند ہو گیا تو باطل ہو گیا۔

(تبیین الحقائق، کتاب الحج، باب الحج عن الغير، جلد 2، صفحہ 85، المطبعة الکبریٰ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 20 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سبسز کیلئے معلہ موجود ہے۔



0092 347 1992267

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:



AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY



فقہی مسائل گروپ



WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: احمد شریف

اگر صحیح شخص نے حج بدل کروایا پھر عاجز ہو گیا

فتویٰ نمبر: 2487

سوال: اگر کسی تندرست شخص نے لاعلمی میں حج بدل کروایا پھر وہ واقعی عاجز ہو گیا تو کیا وہ حج بدل کفایت کرے گا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی تندرست شخص نے اپنی طرف سے حج بدل کروایا بعد میں وہ عاجز آگیا کہ اب حج بدل کروانا صحیح ہوتا تو بھی وہ حج بدل جو حالت تندرستی میں کروایا گیا کفایت نہیں کرے گا۔ عالمگیری میں ہے: ”فن احج الرجل الصحيح عن نفسه رجلا ثم عجز لم تجزئه الحجة كذا في السراج الوهاج“ یعنی: اگر کسی تندرست شخص نے اپنی طرف سے کسی کو حج بدل کروایا پھر وہ عاجز ہو گیا تو وہ حج بدل اس کو کفایت نہیں کرے گا ایسا ہی سراج و ہاج میں ہے۔ (عالمگیری، کتاب المناسک، باب الحج عن الغير، جلد 1، صفحہ 283، دارالکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 20 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وئی جانے کی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روئی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: قاروق خان

مرض کی وجہ سے احصار

فتویٰ نمبر: 2486

سوال: کیا مرض کی وجہ سے بھی احصار کی صورت پائی جاتی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر محرم ایسا بیمار ہو جائے کہ چلنے اور سوار ہونے کی قدرت ہی نہ رہے تو وہ بھی محصر ہے، اب وہ حرم میں قربانی کر کے احرام سے باہر آ سکتا ہے۔ عالمگیری میں ہے: ”المحصر من احرام ثم منع عن مضی فی موجب الاحرام سواء كان المنع من العذر او المرض۔۔۔ و حد المرض الذي يثبت به الاحصار عندنا ان يقعدا عن الذهاب والركوب“ یعنی: محصر وہ ہے جس نے احرام باندھا پھر احرام کے لوازمات کو پورا کرنے سے روک دیا گیا برابر ہے کہ مانع عذر ہو یا مرض وغیرہ۔۔۔ اور جس مرض سے احصار ثابت ہوتا ہے ہمارے نزدیک وہ یہ ہے کہ چلنے اور سوار ہونے سے عاجز آ جائے۔

(عالمگیری، کتاب المناسک، باب الاحصار، جلد 1، صفحہ 281، دار الکتب العلمیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 20 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام سینے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: محمد جان مدنی

طواف میں سینہ کعبہ کو کرنا

فتویٰ نمبر: 2496

سوال: اگر کسی نے طواف میں سینہ کعبہ کو کیے رکھا تو کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

طواف کے واجبات میں سے تیامن یعنی خود کعبہ کی سیدھی طرف ہونا اور کعبہ کو بائیں طرف رکھنا، لہذا اگر کسی نے پورے طواف میں یا اکثر چکروں میں کعبہ کو سینہ کئے رکھا تو جب تک مکہ میں ہے اعادہ واجب ہے اور مکہ سے باہر ہو گیا تو دم لازم ہو گا۔ فتاویٰ حج و عمرہ میں ہے: ”دوران طواف کعبہ اللہ سینہ کرنا یا پیٹھ کرنا حرام ہے اور جو فاصلہ اس حال میں طے ہو گا اس طواف میں شمار نہیں کیا جائے گا، لہذا اس کا اعادہ لازم ہو گا، اور اعادہ نہ کرنے کی صورت میں دم۔“

(فتاویٰ حج و عمرہ، جلد 4، صفحہ 55، جمعیت اشاعت اہلسنت)

الاختیار میں ہے: ”لو طاف منكوسا واکثرا عاد ما دام ببكة فان لم يعد فعليه دم“ یعنی: اگر پورا طواف منكوس (کعبہ کو سیدھی طرف رکھ کر کیا) یا اس کا اکثر حصہ تو اعادہ کرے جب تک مکہ میں ہے پھر اگر اعادہ نہ کیا تو اس پر دم ہے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، کتاب الحج، فصل دخول مكة، جلد 1، صفحہ 154، مطبعة الحلبي)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

24 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 22 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدار میں بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تدریسی کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اس سے تدریس کر وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں مکمل ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: شاہزیب قادری

حطیم میں مزارات ہیں تو نماز پڑھنا

فتویٰ نمبر: 2497

سوال: حطیم میں مزارات ہیں تو وہاں نماز پڑھنا کیسے جائز ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حطیم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کے علاوہ ستر انبیاء کرام کے مزارات ہیں اور وہاں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ایک تو ان قبروں کا تعین نہیں کہ قبر کس جگہ پر ہے، دوسرا یہ کہ مزارات کا ہونا دلیل قطعی سے ثابت نہیں اور تیسرا یہ کہ انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں ہذا اس میں کوئی حرج نہیں۔ حاشیہ ضیاء الابصار میں ہے: "لا یخفی ان عدم کراہۃ الصلاۃ فیہ لعدم تحقق موضع القبور فیہ، ولان ذلک لا یشیت بدلیل قطعی، ثم رایت نحوہ فی حاشیۃ الایضاح لابن حجر و ذکر فیہا ایضاً ان الصلاۃ لا تکرہ فی مقبرۃ الانبیاء لانہم احياء" ترجمہ: حطیم میں نماز مکروہ نہ ہونا کچھ مخفی نہیں کیونکہ اس میں قبروں کی جگہوں کا تعین نہیں اور اس لئے کہ یہ دلیل قطعی سے ثابت نہیں پھر میں نے ایسا ہی حاشیہ الایضاح میں دیکھا جو ابن حجر کی کتاب ہے اور اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ انبیاء کرام کے مقبروں میں نماز مکروہ نہیں اس لئے کہ وہ زندہ ہیں۔

(حاشیہ ضیاء الابصار علی منک الدر المختار، کتاب الحج، طواف القدوم، صفحہ 101، 100، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 22 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: جمیل قادری

تیرہ ذوالحجہ کی غروب کے بعد عمرہ

فتویٰ نمبر: 2499

سوال: تیرہ ذوالحجہ تک عمرہ منع ہوتا ہے تو کیا تیرہ کی غروب آفتاب کے بعد عمرہ کر سکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سال میں پانچ دن ایسے ہیں جس میں عمرہ کا احرام باندھنا جائز نہیں، یوم عرفہ یعنی 9 ذوالحجہ، یوم نحر یعنی 10 ذوالحجہ اور ایام تشریق یعنی 11، 12، 13 ذوالحجہ الحرام، 13 تاریخ کو سورج ڈوبنے کے بعد چونکہ 14 ذوالحجہ شروع ہو جائے گی لہذا 13 کو مغرب کے بعد عمرہ کا احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔ باب المناسک میں ہے: ”انہا تکرہ فی خمسة ايام یوم عرفة ویوم النحر وایام التشريق مع الصلوة“ یعنی: یہ کہ عمرہ پانچ دنوں میں مکروہ ہے یوم عرفہ، یوم نحر اور ایام تشریق اس کے وقوع کے صحیح ہونے کے ساتھ۔

(باب المناسک، باب العمرہ، صفحہ 277، دار قرطبہ)

فتاویٰ حج و عمرہ میں ہے: ”یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) اور اس کے بعد چار روز 10، 11، 12، 13 سے غروب آفتاب تک حاجی کے لئے عمرہ کرنا مکروہ تحریمی ہے۔“ (فتاویٰ حج و عمرہ، جلد 1، صفحہ 31، جمعیت اشاعت الہدایت)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 26 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرانہ اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تعمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیلئے معلوم ہو جو ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

نکاح / طلاق



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: واحد بخش مدنی

وائس ایپ پر تین طلاق

فتویٰ نمبر: 2451

سوال کیا وائس ایپ پر یا میج کے ذریعے تین طلاقیں ہو جاتی ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملئک الوہاب الہم ہدایۃ الحق والصواب

جس طرح زبان سے طلاق کے غلط داکرنے سے طلاق واقع ہوتی ہے اسی طرح یہی چیز پر طلاق لکھنے سے بھی ہو جاتی ہے جس کو سمجھنا اور پڑھنا ممکن ہو۔ وائس ایپ کا فیکسٹ ور میج بھی تحریری کے حکم میں ہے، لہذا اگر کسی نے اپنی مدخل یا جس کے ساتھ خلوت صحیحہ ہوئی ہو اس کو وائس ایپ پر مرسومہ یعنی نام و عنوان کے ساتھ تین طلاقیں دیں مثلاً کہا کہ میں فلاں بن فداں اپنی زوجہ فلاں بنت فلاں کو تین طلاقیں دیتا ہوں تو تینوں واقع ہو جائیں گی۔ وائس ایپ کال یا آڈیو کلیپ پر اگر صرف تنہا کہہ کہ میں نے تمہیں تین طلاقیں دیں تو فقہ اتنا کہنے سے بھی تین ہو جائیں گی۔ فتاویٰ حندیہ میں ہے: "امکتایۃ عن نوعین مرسومۃ و غیر مرسومۃ و لعنی بالمرسومۃ ان یکون مصدر و معنونا مشا ما یکتب ان الغائب و غیر المرسومۃ ان لا یکون مصدر و معنونا و هو حی و جہن مستبینه و غیر مستبینه فالمستبینه ما یکتب حی الصحیفۃ و لحاظ و الارض حی وجہ یکن فہمہ و ق حتمہ و غیر المستبینه ما یکتب حی لہو و الہام و شئی لا یکن فہمہ و ق حتمہ ففی غیر المستبینه لا یقع طلاق و ان نوی و ان کات المستبینه مکتھا غیر مرسومہ ان نوی الطلاق یقع و الا فلا و ان کات مرسومۃ یقع الطلاق نوی اوسہ بنو ثم مرسومہ لاتخو ما ان رسل الطلاق بان کتب اما بعد فانت طالق یکب کتب هذا یقع الطلاق و تدرہا بعد من وقت امکتایۃ ترجمہ: تحریری طلاق کی دو قسمیں ہیں مرسومہ و غیر مرسومہ اور مرسومہ سے ہماری مراد یہ ہے کہ نام وغیرہ سے ابتدا کرے اور عنوان ڈالے جیسے کسی دورگے ہوئے شخص کو خط لکھا جاتا ہے و غیر مرسومہ وہ جس میں نام اور عنوان نہ ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں مستبینہ اور غیر مستبینہ، مستبینہ وہ جو کاغذ و دیوار یا زمین پر اس طرح لکھا جائے کہ اس کو پڑھنا اور سمجھنا ممکن ہو اور غیر مستبینہ وہ جو ہوا پانی یا کسی چیز پر لکھا جائے جس کا سمجھنا اور پڑھنا ممکن نہ ہو تو غیر مستبینہ میں طلاق واقع نہیں ہوتی اگرچہ طلاق کی نیت ہو، اور غیر مستبینہ غیر مرسومہ ہو تو طلاق کی نیت ہوگی تو طلاق واقع ہوگی ورنہ نہیں، و اگر مرسومہ ہو تو طلاق کی نیت ہو یا نہ ہو طلاق واقع ہو جائے گی پھر مرسومہ کی یہ صورت ہوگی کہ شوہر (شرط سے عقیدے بغیر) یوں لکھ کر بھیجے کہ تجھے طلاق ہے تو جس وقت تحریر لکھی اسی وقت طلاق واقع ہو جائے گی اور اسی وقت سے عدت لازم ہو جائے گی۔

(فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، کتاب الطلاق، باب فی بیاع طلاق، صفحہ 414، دار الکتب العلمیہ)

(ساتواں سیمینار، 2010، ٹرنیٹ و میلفون وغیرہ سے بیچ و شرا کا حکم)

فیصد جات شرعی کو نسل میں ہے: "ایس ایم ایس SMS کی تحریریں کتاب و خط کے حکم میں ہیں۔"

واللہ اعلم عزوجل ورسوہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مائے رام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز المذاہر اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریسی کوئی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مائے رام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس روانہ جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلوم ہو جائے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: محمد عبد اللہ

شادی میں سونا دے کر واپس لینا

فتویٰ نمبر: 2449

سوی شادی جو کہ 2007 میں ہوئی ٹرکے کے والد نے لڑکی کو جو کہ اس کی بھانجی تھی 50 تولہ سونا دیا مگر کچھ مہینوں بعد حلق ہونے پر واپس لے لیا اب والد کے انتقال کے بعد 2025 میں لڑکے کو احساس ہوا ہے کہ والد کو واپس نہیں لینا چاہیے تھا اس نے اپنی بہن کو کہا کہ اس کو 50 تولہ سونا کی رقم واپس کر دو تو کیا ایسا کر سکتے ہیں اور کیا اس وقت کے حساب سے قیمت دینی ہوگی یا آج کے حساب سے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے اپنی کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دی اور جس کو دی اس نے اس پر مکمل طور پر قبضہ کر لیا تو اب دوسرا شخص اس کا مالک ہو گیا، پھر اگر تحفہ سے واپس لے کر کوئی مانع (رکاوٹ) ہو تو اب تحفہ واپس نہیں لیا جاسکتا اور ان رکاوٹوں میں ایک ذی رحم محرم کو تحفہ دینا ہے، ماموں اور بھانجی کا آپس میں رشتہ ذی رحم محرم کا ہے لہذا لڑکے کے والد کا اپنا دیا ہوا تحفہ واپس لینا چاہیے نہیں تھا اور والد کا قبضہ بطور غصب تھا اور کیونکہ سونا مثلی ہے تو ان پر یہ سونا اتنی ہی مقدار میں لوٹانا لازم تھا اور ب ان کا انتقال ہو گیا ہے تو یہ واپس کرنا بطور مآذان ان پر قرض تھا اور قرض کا حکم یہ ہے کہ تجھیز و تکفین کے بعد قرض کی ادائیگی تمام پر مقدم ہوتی ہے ہذا والد کا ترکہ میں سے اس کو اتنا ہی سونا واپس کرنا ہو گا چاہے اب اس کی قیمت کچھ بھی ہو۔ بیٹا، اگر اپنی طرف سے والد کا یہ قرض اتنا ناچاہے تو اتنا سکتا ہے۔ بحر الرقاق میں ہے: ”فقد وھب مذی رحم محرم منھ لایرجع فیھا“ یعنی: تو اگر ذی رحم محرم کو ہبہ کیا تو رجوع نہیں کر سکتا۔

(بحر الرقاق، کتاب الھبہ، باب الرجوع فی الھبہ، جلد 7، صفحہ 500، دار الکتب العلمیہ)

بہار شریعت میں ہے: ”ذی رحم محرم یعنی یہ قریب کا رشتہ والہ کہ اگر ان میں سے ایک مرد ہو اور ایک عورت ہو تو نکاح ہمیشہ کے لیے حرام ہو جیسے باپ، ماں، بیٹا، بیٹی، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ، بھانجی، بھانجی“ (بہار شریعت جلد 2، حصہ 8، صفحہ 287)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

06 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کے بعد مدائے کرام کیسے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں معلوم ہو جاسکے۔



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آن لائن

سائل: قاری ناصر

دو بھائیوں کا ماں اور بیٹی سے نکاح

فتویٰ نمبر: 2473

سوال: دو بھائیوں میں سے ایک جس عورت سے نکاح کر رہا ہے دوسرا اسی عورت کی بیٹی سے نکاح کر رہا ہے کیا یہ نکاح درست ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دو بھائیوں میں سے ایک کا نکاح ماں سے اور دوسرے بھائی کا اس کی بیٹی سے کرنا جائز ہے جبکہ حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو۔ قرآن پاک میں حرام کی گئی عورتوں کے ذکر کے بعد فرمایا: ”وَأَحِلُّ لَكُمْ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ“ ترجمہ: اور ان عورتوں کے علاوہ سب تمہارے لئے حلال ہیں (کہ ان سے نکاح کر سکتے ہو) (النساء: 24)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 14 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جودے۔

ماظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: راجا جافا ضل

اگر تو میکے گئی تو تجھے طلاق ہے طلاق ہے طلاق ہے

فتویٰ نمبر: 2483

سوال: میں نے اپنی بیوی کو غصہ میں یہ کہا کہ اگر تو میری اجازت کے بغیر میکے گئی تو تجھے طلاق ہے طلاق ہے طلاق ہے اب کیا حکم ہے؟ نوٹ: میری شادی کو 4 سال ہو گئے اور ہمارے دو بچے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں آپ کی بیوی کو دو طلاقیں رجعی واقع ہو چکی ہیں اور ایک طلاق معلق ہے یعنی اب آپ کی بیوی آپ کی اجازت کے بغیر میکے گئی تو تیسری طلاق بھی واقع ہو جائے گی، وجہ یہ ہے کہ مدخولہ بیوی کو بغیر حرف عطف (مثلاً اردو میں لفظ اور) کے طلاق کے الفاظ بولے تو صرف ایک معلق ہوتی ہے باقی فوراً نافذ ہو جاتی ہیں، آپ نے چونکہ لفظ اور کا استعمال نہیں کیا ہذا دو طلاقیں فوراً واقع ہو گئیں اور ایک معلق ہو گئی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”وان كانت مدخولة فالاول معقد بالشط وانثانی والثالث یقعان فی الحال“ یعنی: اگر مدخولہ ہو تو پہلی معلق ہوگی شرط کے ساتھ اور دوسری اور تیسری فوراً واقع ہو جائیں گی (جبکہ شرط مقدم ہو اور شرط مؤخر ہو پہلی دوسری واقع ہوگی اور تیسری معلق)۔“ (جد الممتار، جلد 5، صفحہ 66، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 19 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرانہ اس بورڈ کے تخصص فی افتخار کی تیسری کروانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب رواں جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسٹم کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM





الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: زینت شیخ

میچ پر قسم

فتویٰ نمبر: 2492

سوال: اگر کسی نے میچ پر لکھ کر بھیجا کہ میں قسم کھاتا ہوں کہ آج کے بعد تم سے کوئی رابطہ نہیں کروں گا تو کیا قسم ہو جائے گی؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس طرح زبان سے قسم کے الفاظ کہنے سے قسم منعقد ہو جاتی ہے اسی طرح لکھنے سے بھی ہو جاتی ہے اور موبائل پر میچ لکھنا یہ تحریر ہی کی جدید صورت ہے لہذا سوال میں ذکر کئے گئے جملہ سے قسم منعقد ہو جائے گی۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”القلم احد اللسانین جو زبان سے کہے پر احکام ہیں وہی قسم پر۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 14، صفحہ 607، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”قسم کھائی کہ تم کو فلاں بات کی خبر نہیں دوں گا اور لکھ کر بھیج دیا، تو قسم ٹوٹ گئی۔“

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 9، صفحہ 343، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 21 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدار کورس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تدری کر وائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تحصیل کے لئے مہمانے کرام سینے فتویٰ فیہی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریب کر وائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سبسز کیلئے معلہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

قریانی



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: عبد الماجد

بکرے کا زندہ ہونا یقینی نہیں

فتویٰ نمبر: 2493

سوال: ہمارے پاس ایک بکرا تھا اس کو کرنٹ لگا اور ہم نے ذبح کر دیا ذبح کے وقت اس نے حرکت نہیں کی اور خون نکلا مگر وہ ایسا نہیں تھا جیسے عموماً نکلتا ہے ہمیں پتا نہیں وہ زندہ تھا یا نہیں تو اب جانور حلال ہو یا نہیں؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر جانور کے زندہ ہونے کا یقین نہیں تھا اور ذبح کر دیا تو چند علامتوں کے ذریعے فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ ذبح کے وقت وہ زندہ تھا یا نہیں۔ اگر ذبح کے وقت حرکت پیدا نہ ہوئی مگر خون نکلا اور وہ ایسا تھا جیسے زندہ جانور میں ہوتا ہے تو حلال ہے ورنہ نہیں، اسی طرح حرکت کی مگر ذبح کے بعد اس نے منہ کھول دیا تو حرام ہے بند کر لیا تو حلال، آنکھیں کھول دیں تو حرام، بند کر دیں تو حلال، پاؤں پھیل دیے تو حرام، سمیٹ لئے تو حلال۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”بکری ذبح کی اور خون نکلا مگر اس میں حرکت پیدا نہ ہوئی اگر وہ ایسا خون ہے جیسے زندہ جانور میں ہوتا ہے حد ہے۔ بیمار بکری ذبح کی صرف اس کے مونہ کو حرکت ہوئی اور اگر وہ حرکت یہ ہے کہ مونہ کھول دیا تو حرام ہے اور بند کر لیا تو حلال ہے ورنہ آنکھیں کھول دیں تو حرام اور بند کر لیں تو حلال اور پاؤں پھیل دیے تو حرام اور سمیٹ لیے تو حلال ورنہ بال کھڑے نہ ہوئے تو حرام اور کھڑے ہو گئے تو حلال یعنی اگر صحیح طور پر اس کے زندہ ہونے کا علم نہ ہو تو ان علامتوں سے کام لیا جائے اور اگر زندہ ہونا یقیناً معلوم ہے تو ان چیزوں کا خیال نہیں کیا جائے گا بہر حال جانور حلال سمجھا جائے گا۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، ذبح کا بیان، صفحہ 314، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 21 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدار کورس کے شخص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● شخص فی اللہ کی تکمیل کے بعد مدائے کرام سینے فتویٰ فیہی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سب سے کیئے معلوم ہو رہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: ثاقب مدنی

فقیر کا جانور گم ہو گیا پھر قربانی کے دنوں کے بعد ملا

فتویٰ نمبر: 2494

سوال: فقیر شرعی نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا اور وہ گم گیا اور وہ ایام قربانی گزرنے کے بعد ملا تو اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فقیر شرعی نے اگر قربانی کی نیت سے جانور خریدا تو اسی جانور کی قربانی اس پر واجب ہوتی ہے اور قربانی ایام قربانی میں ہی کرنا ضروری ہے، اگر قربانی کے دن گزر جائیں تو اب اس جانور کو زندہ صدقہ کرنا ہو گا لہذا اس فقیر شرعی کے لئے حکم یہی ہے کہ وہ اس جانور کو زندہ صدقہ کر دے۔ عالمگیری میں ہے: ”كان المضحي فقيها وقد اشترى شاة بنية الاضحية فلم يفعل حتى مضت ايام النحر تصدق بها حية“ قربانی کرنے والا فقیر ہو اور اس نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا ہو پھر قربانی نہ کی یہاں تک کہ ایام نحر گزر گئے تو اس کو زندہ صدقہ کر دے۔ (عالمگیری، کتاب الاضحية، الباب الرابع فيما يتعلق بالمكان والزمان، جلد 5، صفحہ 296، الکبری الامیریہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 22 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور گزشتہ دروس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سب سے کیلئے معلم موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید ولفظ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: حماد مدنی

فقیر نے عیب دار جانور خرید لیا

فتویٰ نمبر: 2495

سوال: فقیر نے ایسا جانور خرید جو عیب دار تھا اور عیب بھی ایسا تھا جس سے قربانی نہیں ہوتی تو اب وہ کیا کرے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فقیر شرعی نے اگر ایسا عیب دار جانور خرید جس سے قربانی ناجائز ہوتی ہے اور یہ عیب قربانی کے وقت تک باقی رہا تو بھی فقیر کو اجازت ہے کہ اسی کی قربانی کر لے کیونکہ فقیر پر شرعاً قربانی واجب نہیں ہوتی بلکہ قربانی کی نیت سے جانور خریدنے پر وہ جانور متعین ہو جاتا ہے۔ در مختار میں ہے: ”و كذا لو كانت معيبة وقت الشراء لعدم وجوبها عليه“ یعنی: اسی طرح فقیر کی قربانی جائز ہو جائے گی اگر جانور خریداری کے وقت ہی عیب دار ہو اس پر قربانی واجب نہ ہونے کی وجہ سے۔ (در مختار، کتاب الاضحیہ، جلد 5، صفحہ 539، دار المعرفہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 22 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر الہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

خواتین کے مسائل



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: اعجاز احمد

غسل فرض ہونے کے بعد نفاس

فتویٰ نمبر: 2426

سوال: رات کو عورت پر غسل فرض ہوا اور صبح اس کے ہاں بچے کی ولادت ہو گئی تو اب غسل کرنا کب ضروری ہوگا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

غسل فرض ہونے کے بعد اگر عورت کو نفاس آگیا تو اب اس پر فوراً غسل کرنا لازم نہیں، جب اس کا نفاس ختم ہو گا تب اس پر غسل فرض ہو گا البتہ غسل فرض ہونے کے بعد اور نفاس سے پہلے کوئی نماز بلا عذر چھوڑی تھی تو گناہ گار ہوئی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”عورت جنب ہوئی اور ابھی غسل نہیں کیا تھا کہ حیض شروع ہو گیا تو چاہے اب نہالے یا بعد حیض ختم ہونے کے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 325، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 شوال المکرم 1446ھ / 26 اپریل 2025ء

● مہائے ام سنیے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے ام سنیے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہم اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

جائز / ناجائز



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: جاوید عالم

پارٹی کو چیک واپس کر کے کیش لینا

فتویٰ نمبر: 2403

سوال ہم جب کسی پارٹی سے مال لیتے ہیں تو اس کو ایک ہفتے کا چیک دے دیتے ہیں بعض اوقات اس کو پہلے پیسوں کی ضرورت پڑ جاتی ہے تو وہ کہتا ہے مجھے کیش دے دو اور میں مزید اتنا ڈسکاؤنٹ کرتا ہوں ایسا کرنا کیسا وہ ہمیں ہمارا ہی چیک واپس کرتا ہے کسی اور کا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون اللہ الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جس سے آپ نے مال خریدا اس کو آپ ایک ہفتے کا چیک دیتے ہیں اور وہ کچھ دنوں بعد وہی چیک لا کر دے اور کیش مانگے اور اپنی خوشی سے ڈسکاؤنٹ بھی کر دے تو اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں کیونکہ مال بیچنے والا ثمن میں کمی کر دے تو کر سکتا ہے چاہے ثمن پر قبضہ سے پہلے ہو یا بعد لیکن یاد رہے کہ وہ چیک آپ کا ہی ہونا چاہیے، گر کسی اور پارٹی کا چیک دے کر کیش مانگے گا اور ڈسکاؤنٹ کرے گا تو یہ ناجائز ہے۔ در مختار میں ہے: ”وصح الحط منه ولو بعد هلاک البیوع قبض الثمن“ یعنی: اور ثمن میں کمی کر دینا صحیح ہے اگرچہ بیع کے ہلاک ہونے کے بعد ہو یا ثمن پر قبضہ ہونے کے بعد۔ (شامی مع در، جلد 7، صفحہ 396)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیسے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● عوامین کیلئے بھی ان دونوں کو ریسرچ کیلئے مطلقہ موجود ہے۔

0092 347 1992267

فاخر و آفات نما تجوید و لغت، علم حدیث اور فرائض علوم قرآنیہ میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں:

AL RAZA QURAN & FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: اکبر خان

بروکر کاش کا مطالبہ کر کے کچھ رقم دینا

فتویٰ نمبر: 2404

سوال: ہم بروکر سے مال خریدتے ہیں اور اس کو چیک میں پے مینٹ کرتے ہیں کبھی اس کو پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ چیک مجھ سے لے لو اور کچھ پیسے کم کر کے مجھے کیش دے دو ایسا کرنا کیسا؟
بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون اللہ الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

بروکر کا ایسا کرنا شرعاً جائز نہیں کیونکہ یہ قرض کی بیع (بیچنا) ہے اور قرض کی بیع غیر مدیون یعنی جس پر وہ قرض نہیں اس کے ساتھ کرنا باطل ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں شامی کے حوالہ سے ہے: ”قرض کی بیع اس شخص کے ہاتھ کرنا جس پر وہ قرض نہیں ہے باطل ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 26، صفحہ 364)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مہائے کرام سنیہ فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہائے کرام سنیہ فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اس سے تدریس کروائی جائے گی۔

● عوامین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سب سے کیلئے معلوم موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: احمر شاہ

مرد کو گولڈ میڈل پہنانا

فتویٰ نمبر: 2401

سوال: مرد کو گولڈ میڈل پہنانا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون اللہ الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مرد کو گولڈ کا میڈل پہنانا یا اس کا پہننا حرام ہے کہ مرد پر سونا چند صورتوں کے علاوہ مطلقاً حرام ہے اور گولڈ کا میڈل پہننا ان صورتوں میں نہیں۔ گولڈ کا میڈل خالص سونے کا ہونا ہے اور اس میں اصل میڈل ہی ہوتا ہے جو سونے کا ہوتا ہے، ہاں اگر پہننا نہ جائے اور ہاتھ میں دے دیا جائے تو جائز ہے۔ علی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کوئی مستقل چیز بالکل مغرق یا ایسے گھنے کام کی ہو کہ مغرق معلوم ہو تو بھی ناروا اگرچہ خود اس کی ہستی ایک ہی انگل عرض کی ہو کہ یہ اگرچہ قلیل ہے مگر تابع نہیں۔ جیسے ریشم یا لچکے پٹھے کے تعویذ یا ریشمی کمر بند یا جوتے کی اڈیوں پنچوں پر مغرق کام یا ریشم یا سونے چاندی کے کام سے مغرق ٹوپی۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 133)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مہارے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریسی کوئی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مہارے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریس روای جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کورسز کیسے معلوم ہو جاسکے۔

ناظر قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: احمد زبیب

ڈرامہ یا فلم میں معاونین افراد کی آمدنی

فتویٰ نمبر: 2407

سوال: فلم یا ڈرامہ میں اسٹوڈیو کی سجاوٹ کرنے والا اور سیٹ کی صفائی کرنے والا اسی طرح مردوں کا میک اپ کرنے والا اور کردار کے پیچھے اپنی آواز ریکارڈ کروانے والے کی آمدنی کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

فلم اور ڈرامہ میں اسٹوڈیو کی سجاوٹ اور سیٹ کی صفائی کرنے والے، مردوں کا میک اپ کرنے والے کی آمدنی حلال ہے جبکہ وہ ان کاموں میں معاونت کی نیت نہ کرے بس اپنے کام کی اجرت لیتا ہو اور میک اپ میں کوئی غیر شرعی چیز استعمال نہ کرتا ہو۔ کردار کے پیچھے آواز ریکارڈ کروانے والا اگر غیر شرعی، غیر اخلاقی یا فحش گفتگو کرتا ہے تو اس کی آمدنی حرام ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَىٰ الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“ ترجمہ: گناہ اور زیادتی پر آپس میں تعاون نہ کرو۔ (المائدہ: 2)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”بہر حال نفس اجرت کہ کسی فعل حرام کے مقابل نہ ہو، حرام نہیں، یہی معنی ہیں اس قول حنفیہ کے کہ ”یطیب الاجر وان کان السبب حراما کما فی الاشباہ وغیرہا فاحفظ فانہ علم عزیز فی نصف سطر“ ترجمہ: اجرت طیب ہوگی اگرچہ سبب حرام ہے، جیسا کہ الاشباہ وغیرہ میں ہے۔ اس کو محفوظ کرویہ آدمی سطر میں نادر علم ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 19، صفحہ 501)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الد اس بورڈ کے تخصص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تکمیل کیے مدائے کرام کیسے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: حافظ ظفر

قانونی طور پر جگہ نام پر کرنا

فتویٰ نمبر: 2409

سوال: موجودہ دور میں سرکاری کاغذات میں بطور انتقال جو جائیداد کسی کے نام ہوتی ہے وہ قانوناً ثبوت ملک کا ذریعہ ہے لیکن کیا شریعت میں یہ ملکیت ثابت ہوگی یا نہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

شریعت میں ہبہ کی اپنی شرائط ہیں جب تک وہ نہیں پائی جائیں گی اس وقت تک دوسرا شخص اس چیز کا مالک نہیں کہلائے اگرچہ قانونی طور پر نام کروا بھی لی ہو بالخصوص جگہ کی حد بندی کر کے جس کو ہبہ کرنا ہے اس کو شرعی تقاضوں کے مطابق قبضہ دینا ضروری ہے۔ ہبہ کی شرائط یہ ہیں: ہبہ کرنے والا عاقل ہو، بالغ ہو، مالک ہو، جو چیز ہبہ کی جائے وہ موجود ہو، قبضہ بھی ہو، ایسا مشترک نہ ہو جس میں حصے ممتاز نہ ہوں، متمیز ہو اور مشغول نہ ہو۔ بہار شریعت میں ہبہ کی شرائط درج ذیل ہیں: ”واہب کا عاقل ہو، بالغ ہو، مالک ہو، نابالغ کا ہبہ صحیح نہیں اسی طرح غلام کا ہبہ کرنا بھی کہ یہ کسی چیز کا مالک ہی نہیں، جو چیز ہبہ کی جائے وہ موجود ہو اور قبضہ میں ہو، مشاع نہ ہو، متمیز ہو، مشغول نہ ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 69)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدار میں بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تدریج کو دینی جائے گی۔

● تخصص فی اللہ کی تحصیل کیے مدائے کرام کیلئے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اب سے تدریج کو دینی جائے گی۔

● عوامین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سب سے کیلئے معلوم موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: بابر علی

کاروبار کے لئے رقم دی اور کچھ حصہ مقرر کیا

فتویٰ نمبر: 2408

سوال: میں نے ایک آدمی کو فروٹ کے کاروبار کے لئے پیسے دیے اور کہا کہ گھر کے لئے کچھ فروٹ دے دیا کرنا باقی نفع تم رکھ لینا کیا یہ جائز ہے۔ نوٹ: رقم کاروبار کے لئے قرض دی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کسی کو کاروبار کے لئے رقم قرض دے کر کچھ حصہ اپنے لئے مقرر کر لینا قرض پر مشروط نفع ہے جو کہ خالص سود ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں قرض پر مشروط نفع کے حوالہ سے ہے: ”قطعی

سود اور یقینی حرام و گناہ کبیرہ و خبیث و مردار ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 17، صفحہ 269)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: رانا طاہر

کمپنی سے اوپی ڈی لینے کے لئے جھوٹ

فتویٰ نمبر: 2410

سوال: کچھ کمپنیاں اپنے ملازمین کو OPD کی مد میں پیسے کی سہولت دیتی ہیں کہ وہ علاج کروائیں اور سلیپ جمع کروائیں تو کمپنی ان کو پے کرتی ہے اب بہت سارے لوگ جھوٹی پرچی بنوا کر کمپنی سے یہ پیسے لیتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کمپنی جو اوپی ڈی کی مد میں ملازمین کو سہولت دیتی ہے یہ ان کے لئے مباح ہوتی ہے یعنی یہ ملازم یا بعض اوقات اس کے خونی یا قریبی رشتہ داروں کے علاج ہی لئے ہوتی ہے، یہ رقم سیلری کا حصہ نہیں ہوتی کہ ملازم کا اس پر حق ہو، لہذا اس سہولت میں ملنے والی رقم کے لئے جھوٹی ڈاکٹر کی پرچی بنوانا دھوکہ ہے جو کہ حرام ہے اور کمپنی سے اس طرح دھوکے سے رقم لینا دوسرا حرام ہے اور اس کو اپنے استعمال میں لینے والا جھنم کا حقدار ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”لیس منا من غشنا“ یعنی: وہ ہم میں سے نہیں جو ہمیں دھوکہ دے۔

(مسلم، حدیث 1001)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 شوال المکرم 1446ھ / 18 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: محمد اسماعیل

نیوٹا لکھنے والوں کی اجرت

فتویٰ نمبر: 2417

سوال: ہمارے ہاں شادیوں میں نیوٹا (لفافہ) دینے والوں کے لئے ایک بندہ بٹھایا جاتا ہے جو لکھتا ہے کہ کس نے کتنے دیے اور اس کو اس کے کام کی اجرت دی جاتی ہے تو یہ کرنا کیسا؟
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

نیوٹا (لفافہ) دینے والوں کے نام اور رقم لکھنے کے لئے کسی کو اجرت پر رکھنا جائز ہے جبکہ اجرت پہلے سے طے ہو، یہ نہ ہو کہ جو جمع ہو گا اس میں سے کچھ دے دیا جائے گا، اس سے اجارہ فاسد ہو جائے گا، اسی طرح جس کو نیوٹا دیا گیا ہے اس کی اجازت کے بغیر اسی میں سے اجرت دے دینا جائز نہیں۔ بدائع الصنائع میں ہے: ”ومنھا ان تكون المنفعة مقصودة یعتاد استیفاؤها بعقد الاجارة“ یعنی: اجارہ صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے کہ منفعت ایسی مقصودہ ہو جس سے نفع اٹھانا عقد اجارہ میں عادیہ ملحوظ ہو۔
(بدائع الصنائع، جلد 4، صفحہ 192)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 شوال المکرم 1446ھ / 23 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فوری اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ فوری کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریب کو وائی جانے کی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سب سے کیلئے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: جاوید

باڈی بلڈر کا مسلز دکھانا

فتویٰ نمبر: 2425

سوال: سوشل میڈیا پر باڈی بلڈر لوگ اپنے مسلز وغیرہ دکھاتے ہیں ان کا ایسا کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مرد کا ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے، اگر باڈی بلڈر کا ستر چھپا ہوا ہے تو باڈی دکھانے میں گناہ تو نہیں مگر بلا ضرورت اپنے بدن کو اس طرح لوگوں پر ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ یاد رہے پروفیشنل لوگ تو ستر ظاہر کئے بغیر یہ کر ہی نہیں سکتے، البتہ عام افراد جو معمولی ورزش وغیرہ کرتے ہیں وہ اگر ستر کی حفاظت کرتے ہوئے ایسا کریں تو حرج نہیں۔ محیط میں ہے: ”يجوز ان ينظر الرجل الى الرجل الا الى عورتہ و عورتہ ما بین سترہ حتی یجاوز رکبتہ“ یعنی: مرد کا مرد کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک کے علاوہ دیکھنا جائز ہے۔ (محیط برہانی، جلد 5، کتاب الاستحسان والکراہیۃ، فصل فیما یحل للرجل۔۔ الخ، صفحہ 330، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 شوال المکرم 1446ھ / 25 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروانی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب رواانی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: نعمان رضا

روح اللہ نام رکھنا

فتویٰ نمبر: 2427

سوال: روح اللہ نام رکھنا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

روح اللہ، عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے اور اس لقب کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ پاک نے اپنی طرف سے ایک خاص روح فرمایا، چونکہ یہ وجہ کسی اور میں نہیں پائی جاتی اس لئے یہ نام نہ رکھا جائے۔ قرآن میں ہے: ”أَلْقِهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُؤُوسُ مَنَّةَ“ ترجمہ: اس کی طرف سے ایک خاص روح ہے۔ (النساء: 171)

سیرت الانبیاء میں ہے: ”اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اپنی طرف سے ایک خاص روح فرمایا، اس بنا پر آپ علیہ السلام کو روح اللہ بھی کہا جاتا ہے۔“

(سیرت الانبیاء، صفحہ 793، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

27 شوال المکرم 1446ھ / 26 اپریل 2025ء

● علمائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کفرانہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کو وائی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے علمائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کو وائی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سبب کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: محمد یوسف

بینک کارڈ پر کسٹمر کو ڈسکاؤنٹ دکاندار کو مکمل ادائیگی

فتویٰ نمبر: 2431

سوائی ہماری موبائل کی شاپ ہے بینک والے ہمیں کہتے ہیں کہ آپ کے پاس کسٹمر اگر ہمارا ڈیبٹ کارڈ استعمال کرے تو اس کو ہم ڈسکاؤنٹ آفر کریں گے جتنے ڈسکاؤنٹ کسٹمر کو ملے گا اتنی قیمت بینک دکاندار کو اس کی طرف سے ادا کر دے گی مگر اس میں ہمیں اسی بینک کا اکاؤنٹ بنونا پڑے گا تاکہ وہ رقم جو بینک بھرے وہ ہمارے اکاؤنٹ میں آ سکے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی صورت شرعاً جائز ہے کہ یہ ایک طرح کا حوالہ ہے کہ اصل عقد تو بغیر ڈسکاؤنٹ والی قیمت پر ہی ہوتا ہے اور بینک جو اس کسٹمر کا دیون (مقرض) ہے وہ اپنے دائن (کسٹمر) کو کہتا ہے کہ آپ اس دکان سے چیز خریدیں تو آپ کو اتنے فیصد ادائیگی کم کرنی ہے اور باقی رقم بینک اپنی جانب سے دکاندار کو ادا کر دیتا ہے اور یہاں دکاندار کو اس کی مکمل رقم ملتی ہے مزید کچھ اضافہ نہیں ملتا نہ ہی بینک کی یہ شرط ہے کہ دکاندار کے اکاؤنٹ میں کچھ رقم ہو، اس میں سود کا پہلو نہیں کہ اس طرح کی سفر میں عقد کے وقت یہ سہولت دینا طے نہیں ہوتا بلکہ بینک بعد میں اپنے اکاؤنٹ ہولڈر کو خود یہ سفر دیتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”حواہ جائز ہے دیون کبھی ذین ادا کرنے سے عاجز ہوتا ہے اور دائن کا تقاضا ہوتا ہے اس صورت میں دائن کو دوسرے پر حوالہ کر دیتا ہے اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ دیون کا دوسرے پر دین ہے دیون اپنے دائن کو اس دوسرے پر حواہ کر دیتا ہے کیوں کہ دائن کو اس پر اطمینان ہوتا ہے وہ خیال کرتا ہے کہ اس سے بے سانی مجھے وصول ہو جائے گا۔ بالکل اس کی متعدد صورتیں ہیں اور اس کی حاجت بھی پیش آتی ہے۔“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 12، صفحہ 874)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 شوال المکرم 1446ھ / 28 اپریل 2025ء

● مائے ام سنیے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تدریج کوئی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مائے ام سنیے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریج روای جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: حاشر مدنی

جعلی نکاح نامہ بنوا کر دینا

فتویٰ نمبر: 2437

سوال: ایک کمپنی اپنے ورکرز کو نکاح کے لئے رقم دیتی ہے اور یہ سیلری کا حصہ نہیں ایک سہولت ہے اب بعض لوگ جھوٹا نکاح نامہ بنواتے ہیں اور بعض اوقات قاضی کو بھی پتا ہوتا ہے تو دونوں کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

ورکرز کا جعلی نکاح نامہ بنوانا جھوٹ اور دھوکہ ہے جو کہ حرام ہے اور نکاح خواں کا جان کر جھوٹا نکاح نامہ بنوا کر دینا اس دھوکہ میں تعاون کی وجہ سے حرام ہے، اور اس پر ملازم کا کمپنی سے رقم لینا حرام اور قاضی کا عوض لینا بھی حرام۔ حدیث پاک میں ہے: ”من غشنا فلیس منا“ ترجمہ: جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

(مسلم، جلد 1، کتاب الایمان، باب من غش فلیس منا، صفحہ 99، حدیث 101، دار احیاء التراث)

اللہ پاک فرماتا ہے: ”وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ“ ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک

دوسرے کی مدد نہ کرو۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 30 اپریل 2025ء

● مہائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدرس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کر وائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے مہائے کرام کیسے فتویٰ فہمی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جاسے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: احمد رضا

امام ضامن کی حقیقت

فتویٰ نمبر: 2443

سوال: امام ضامن کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

امام ضامن کی شریعت میں کوئی اصل اور حیثیت نہیں، زیادہ سے زیادہ یہ مباح یعنی جائز ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جس کو باندھا جا رہا ہے اس کو دعاؤں سے نوازا جائے۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت میں امام ضامن کی حقیقت سے متعلق سوال کے جواب میں ہے: ”کچھ نہیں (یعنی اس کی کوئی اصل نہیں)۔“ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ 3، صفحہ 382، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 02 مئی 2025ء

● ملائے کہ ام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفرانہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے ملائے کہ ام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سسز کیسے معلوم ہو جوسے۔

ناظر قرآن مجید و فقہ علم حدیث اور فروع علوم کو جس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: محمد جاوید

امتیاز کارڈ پر پوائنٹ

فتویٰ نمبر: 2448

سوال: امتیاز اور اس جیسے دیگر اسٹورز پر خریداری کرنے پر کچھ پوائنٹس ملتے ہیں اور پھر جتنے پوائنٹس جمع ہو جائیں اتنی رقم کی خریداری کرنے کی سہولت ملتی ہے تو کیا جائز ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

مختلف اسٹورز پر خریداری کرنے پر کچھ پوائنٹس ایک کارڈ میں جمع ہوتے رہتے ہیں اور پھر ان پوائنٹس کے برابر رقم کی خریداری اسی اسٹور سے کرنے کی سہولت دی جاتی ہے تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، یہ بالکل جائز ہے کہ یہ اسٹور والوں کی طرف سے ایک انعام اور تحفہ ہوتا ہے، اس میں نہ کوئی رقم ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے کہ جو اہواور نہ ہی قرض پر کوئی مشروط نفع ہوتا ہے کہ سود ہو، البتہ یہ یاد رہے کہ بعض جگہ ڈسکاؤنٹ کارڈ بیچے جاتے ہیں ان کی خرید و فروخت جائز نہیں کہ وہ مال نہیں۔ درر میں تحفہ کی تعریف میں ہے: ”ہی تسدیک عین بلا عوض“ یعنی: تحفہ کہتے ہیں کسی کو عین کبغیر عوض مالک بنانا۔

(درر شرح غرر، جلد 2، صفحہ 217، دار احیاء الکتب العربیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریس کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مہمانے کرام سینے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل علم سے تدریس کروائی جائے گی۔

● غواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سبسکرائب کیئے معلوم ہووے۔

ماظروقرآن مع تجوید وفقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: عبد اللہ قادری

مسلمان سے زبردستی جے شری رام کہلوانا

فتویٰ نمبر: 2466

سوال بعض تشدد غیر مسلم مسلمانوں سے زبردستی جے شری رام کہلواتے ہیں اور جو نہیں کہتا اس کو مارتے ہیں کیا مسلمان مجبوراً یہ بول سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جے کا معنی کامیابی اور شری رام معبود باطل ہے، یہ غیر مسموں کے طاقت کا کلمہ اور نعرہ ہے جس میں ان کے معبود باطل کی تعظیم پائی جا رہی ہے اور معبود باطل کی تعظیم کفر ہے۔ اگر تو غیر مسلم نے ایسا نہ بولنے پر قتل کی صحیح دھمکی دی اور گمان غالب ہے کہ اس کی بات نہ مانی تو وہ قتل کر دے گا یا جسم کا کوئی حصہ ضائع کر دے گا تو اس کلمہ کو برا سمجھتے ہوئے زبان سے بولنے کی اجازت ہے مگر افضل یہ ہے کہ جان دے دے مگر ایسا کلمہ نہ کہے اور اگر ایسی صورت نہیں تو ایسا کفر یہ کلمہ کہنا جائز نہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جے بولن طریقہ کفار ہے۔۔۔ پھر اگر معبودان کفار کی بے ہے تو کفر ہے“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 14، صفحہ 674)

اللہ پاک فرماتا ہے: ”مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اِلَّا مَنِ اضْطُرَّ كَافْرًا لَا يَسْتَحِبُّ اِلَّا الْاِيْمَانُ“ ترجمہ: جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے سوائے اس آدمی کے جسے (کفر پر) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو۔

تفسیر: ”اس آیت سے معلوم ہوا کہ حالت اکراہ میں اگر دین ایمان پر جما ہوا ہو تو کلمہ کفر کا زبان پر جاری کرنا جائز ہے جب کہ آدمی کو (کسی عالم کی طرف سے) اپنی جان یا کسی عضو کے تلف ہونے کا (حقیقی) خوف ہو۔۔۔ اگر اس حالت میں بھی صبر کرے اور قتل کر ڈالا جائے تو اسے اجر ملے گا اور وہ شہید ہو گا۔۔۔ اگر کوئی شخص بغیر مجبوری کے مدق کے طور پر یا علم نہ ہونے کی وجہ سے کلمہ کفر زبان پر جاری کرے وہ کافر ہو جائے گا۔“ (صرط الجنان، جلد 5، صفحہ 387)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 12 مئی 2025ء

● مہمانے رام کہنے فقہ کو رس جس میں فتویٰ فیہی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی افتہ کی تیری کوئی جانے کی۔

● تخصص فی اللہ کی تحمیل کیے ہوئے مہمانے رام کہنے فتویٰ فیہی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے کام اب سے تدریب روئی جانے کی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سمجھ کیسے معلوم ہو جاسے۔



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سائل: سید بخاری

فتویٰ نمبر: 2464

سوال: ایک شخص نے کسی سے ادھار لیا قرض دینے والے نہ کہا کہ میں معاف کر دیا اب واپس مت دینا مگر کچھ دنوں بعد اس میں اپنے قرض کا مطالبہ کر دیا تو اب اس کا مطالبہ کرنا کیسا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

قرض دینے والا اگر اپنا قرض معاف کر دے تو اب وہ اپنے قرض کا مطالبہ نہیں کر سکتا، لہذا اس شخص کا معاف کر دینے کے بعد قرض کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔ شرح مجملہ میں ہے: ”وہو من الحقوق التي يحق له ان يسقطها فلا يجوز له ان يرجع الى المدين ويطالبه بالدين لان ذمته برئت من الدين باسقاط الدائن حقه فيه“ یعنی: قرض معاف کرنا ان حقوق میں سے ہے کہ قرض خواہ اس کو ساقط کرنے کا حق رکھتا ہے لیکن قرض خواہ کے لئے قرض دار سے رجوع کرنا اور اپنے حق کا مطالبہ کرنا جائز نہیں اس لئے کہ قرض دار قرض خواہ کے اپنے حق کو ساقط کرنے کے سبب ذمہ سے بری ہو گیا۔

(درر الحکام فی شرح مجملۃ الاحکام، امادۃ 51، جلد 1، صفحہ 54، دار عام الکتاب)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

13 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 11 مئی 2025ء

● مدائے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی الفقہ کی تدریج کوئی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریج روای جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقهی مسائل گروپ WWW.ARFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: وقار ملک

Anti Hair Loss Lotion

فتویٰ نمبر: 2470

سوال کیا گرتے بالوں کو روکنے کے لئے Anti hair Loss Lotion لگا سکتے ہیں اس میں الکوحل ہوتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہمارے زمانے میں کئی فقہانے دفع حرج کی وجہ سے الکوحل کا بیرونی استعمال جائز قرار دیا ہے لہذا گرتے بالوں کو روکنے کے لئے الکوحل والا لوشن لگانا جائز ہے۔ مفتی ہاشم صاحب لکھتے ہیں: ”اس میں تفصیل یہ ہے کہ الکوحل اور اسپرٹ خمر نہیں ہیں اور خمر کے علاوہ نشہ آور مائع کی حرمت و نجاست میں اختلاف ہے، اور اس طرح کے مسائل میں جب کسی ایک قول پر فتویٰ دینے کی صورت میں امت حرج و تنگی میں پڑتی ہو تو دوسرے قول پر فتویٰ دینے کی رخصت ہوتی ہے چونکہ الکوحل کی نجاست کا حکم دینے میں آجکل امت کو سخت حرج کا سامن کرنا پڑے گا کہ خارجی استعمال کی الکحل آمیز اشیاء میں مسلمانوں کی کثرت مبتلا ہے اور عموم بلوی اور حرج اس طرح کے مسائل میں تخفیف کا تقاضا کرتے ہیں۔ لہذا الکوحل آمیز تمام اشیاء کے خارجی استعمال میں امام اعظم ابو حنیفہ اور ان کے شاگرد رشید امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے قول کے مطابق طہارت کا فتویٰ دینا ہی مصلحت کے مطابق اور اسی میں دفع حرج اور امت کے لئے آسانی ہے۔“ (فتاویٰ اہلسنت، فتویٰ نمبر 6090: Lar)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 13 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیسے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کفر المذارس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مدائے کرام کیسے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس روائی جائے گی۔

● خواتین کیسے بھی ان دونوں کو رس سیکھیں مسئلہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: محمد خالد

حرام خور قربانی سے دور رہیں

فتویٰ نمبر: 2500

سوال: سوشل میڈیا پر ایک جملہ وائرل ہے کہ قربانی صرف حلال رقم پر ہوتی ہے، بہن بیٹی کا حصہ کھانے والے، رشوت خور اور حرام خور قربانی سے دور رہیں اس کا کیا حکم ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس میں کوئی شک نہیں کسی وارث کا حق کھانا حرام قطعی ہے، اسی طرح رشوت اور حرام روزی بھی سخت ناجائز و گناہ ہے لیکن اگر کسی کی آمدنی مخلوط ہے یعنی حرام و حلال دونوں ہیں یا کسی کے پاس حلال کی ذاتی رقم موجود ہے اور اس پر قربانی کی شرائط پائی جاتی ہیں تو اس کو قربانی کرنی ہوگی، سوال میں ذکر کئے گئے گناہوں کے سبب اسے قربانی سے نہیں منع کیا جائے گا، ممکن ہے اس نیک عمل کے صدقے وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے البتہ کسی کی آمدنی مکمل حرام ہے اور اس کا کوئی ذریعہ آمدنی نہیں تو اس پر قربانی واجب نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: ”من كان له سعة ولم يضح فلا يقربن مصلانا“ ترجمہ: جو شخص وسعت ہونے کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔

(ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبة ہی ام لا، جلد 2، صفحہ 1044، حدیث 3123، دار احیاء المکتب العربیہ)

والله اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 26 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سینے فقہ کورس جس میں فتویٰ فہمی اور کنز الدار کورس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیسری کروی جانے کی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے مہمانے کرام سینے فتویٰ فہمی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اب سے تدریس روای جانے کی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

وراشت



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: حافظ علی رضا

بیوہ ماں دادا اور بیٹیوں میں وراثت

فتویٰ نمبر: 2450

سوئی ایک شخص کا انتقال ہوا اس کے وارثوں میں اس کی وادہ، بیوہ، دو بیٹیاں ہیں ایک بیٹے کا انتقال پہلے ہو گیا تھا اس کا ایک بیٹا حیات ہے میت کا وادہ فوت ہو گیا ہے دادا زندہ ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

اگر یہ معلومات درست ہیں تو تجویز و تکفین کے بعد قرض ہونے کی صورت میں اس کی دانگی سے بچ جانے والے مال میں وصیت ہونے کی صورت میں تہائی مال سے اس کو پورا کرنے کے بعد کل مال کے 27 حصہ ہوں گے جس میں سے بیوہ کو 3، ماں کو 4، دادا کو 4 اور بیٹیوں کو 16 حصے ہیں گے جس میں سے ہر بیٹی کے 8 حصے ہوں گے، بیٹا چونکہ میت سے پہلے فوت ہو چکا ہے اس لئے اس کا کوئی حصہ نہیں ہوگا کیونکہ وراثت کی شرائط میں سے ہے کہ وارث، مورث کے انتقال کے وقت زندہ ہو اور میت کا پوتا دادا کی موجودگی میں حصہ نہیں پاتا۔ قرآن میں ہے: "فَإِنْ كُنْ نِسَاءً فَمَلَأْنَ ثَمَنَهُنَّ مِمَّا تَرَكَ الْوَارِثُ" ترجمہ: پھر اگر صرف لڑکیاں ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو ان کے لئے ترکے کا دو تہائی حصہ ہوگا۔ "وَلَا يُوْثِرُ بَعْضُہُمْ مِّنْہُمَا السُّدُسَ مِمَّا تَرَكَ الْوَارِثُ" ترجمہ: اور اگر میت کی اولاد ہو تو میت کے مال باپ میں سے ہر ایک کے لئے ترکے سے چھٹا حصہ ہوگا۔ "فَإِنْ كَانَ نَكَمٌ مِّنْہُمْ سُدُسٌ مِّنْ تَرَکْہُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِیَّتِہِ تُوْصَوْنَ بِہَا أَوْ ذِیْنِ" ترجمہ: پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے (یہ حصے) اس وصیت کے بعد (ہوں گے) جو وصیت تم کر جاؤ اور قرض (کی دانگی) کے بعد (ہوں گے۔) (النساء: 12)

مسئلہ از 24 بعد العول 27 میر

بیوہ	2 بیٹیاں	ماں	دادا
ثلث	ثلث	سدس	سدس
3	16	4	4

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 04 مئی 2025ء

● مہمانے کرام سنیے فقہ کورس جس میں فتویٰ فیسی اور کنز الدار کورس کے تخصص فی افتہ کی تدریج کوئی جائے گی۔

● تخصص فی افتہ کی تکمیل کے لئے مہمانے کرام سنیے فتویٰ فیسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہم اب سے تدریج کوئی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورسز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM

متفرق



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سائل: احمد سلطان

کیا زبان سے توبہ کرنا ضروری ہے

فتویٰ نمبر: 2457

سوائے جس طرح نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں تو کیا توبہ بھی دل سے ہونا کافی ہے یا زبان سے کہنا ضروری ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

زبان سے توبہ کرنا نہ ضروری ہے نہ ہی کافی بلکہ توبہ میں اصل ندامت ہے ورنہ نیت دل سے کسی چیز کو برا جاننے ہی کو کہتے ہیں، لہذا زبان سے چاہے توبہ کے کلمات کئی مرتبہ دہرائے، اگر دل میں شرمندگی نہیں تو توبہ نہیں، نیز توبہ کی شرائط میں اعتراف جرم و ندامت نہ کرنے کا لازم بھی ہے۔ اسی طرح گروہ حرم قابل تلافی ہو تو تلافی کرنی ہوگی اور حقوق العباد سے ہو تو حق کی ادائیگی اور صاحب حق سے معافی بھی مانگی ہوگی۔ پس ہی گناہ اگر اعدیہ کیا ہو تو اس کی توبہ بھی اعدیہ کرنی ہوگی، اگر کفر کا ہے تو دل سے اس کفر کو کفر تسلیم بھی کرنا ہوگا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”تحقیق حق یہ ہے کہ وہ گناہ جو خلق پر بھی ظاہر ہو، جس طرح خود اس کے لیے دو تعلق ہیں، ایک بندے اور خدا میں کہ اللہ عزوجل کی نافرمانی کی، اس کا شرہ حق جل و علا کی معاذ اللہ ناراضی، اس کے عذاب منقطع یا ابدی کا استحقاق۔ دوسرا بندے و خلق (یعنی مخلوق) میں کہ مسلمانوں کے نزدیک وہ آثم و عاصی یا گمراہ، کافر بحسب حیثیت گناہ، ظہرے اور اس کے لائق سزا و کلام و تعظیم و اکرام و قتل نماز وغیرہ مورد معاملات میں اس کے ساتھ انہیں برتاؤ کرنا ہو، یہ ہیں اس سے توبہ کے لیے بھی دو رخ ہیں، ایک جانب خدا، اس کا رکن اعظم، بصدق دل اس گناہ سے ندامت ہے۔۔۔ یعنی وہی جی صادقہ ندامت کہ بقیہ رکاز توبہ کو خود مستلزم ہے، اسی کا نام توبہ اسرے۔ دوسرا جانب خلق کہ جس طرح ان پر گناہ ظاہر ہوا اور ان کے قلوب میں اس کی طرف سے کشیدگی پیدا ہوئی اور معاملات میں اس کے ساتھ اس کے گناہ، لائق انہیں احکام دیئے گئے، اسی طرح ن پر اس کی توبہ و رجوع ظاہر ہو کہ ان کے دل سے صاف ہوں، و احکام حالت براءت کی طرف مراجعت کریں، یہ توبہ اعدیہ ہے۔ توبہ سرے تو کوئی گناہ خاں نہیں ہو سکتا اور گناہ علانیہ کے لیے شرع نے توبہ علانیہ کا حکم دیا ہے۔۔۔۔۔ جن جن لوگوں کے سامنے گناہ کیا ہے ان سب کے مواجدہ میں توبہ کرے مگر یہ کثرت مجمع کی حالت میں مطلقاً و بعض صورتیں ویسے بھی حرج سے خالی نہیں اور حرج مد فروع بالنص ہے تاہم اس قدر ضرور چاہئے کہ مجمع توبہ مجمع گناہ کے (ملخص: فتویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 141 تا 145، رف نوٹیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسوہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فرائز عطاری مدنی

09 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 07 مئی 2025ء

● ملاحظہ فرمائے کہ اس فتویٰ میں فتویٰ فہمی اور کفر المذہب اور کے شخص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● شخص فی اللہ کی تکمیل کے لیے ملاحظہ فرمائے کہ اس فتویٰ فہمی اور کے شخص فی اللہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● غواہین کیلئے بھی ان دونوں کو سب سے پہلے مطلع ہو جائے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فہم، علم حدیث اور فہم علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فہمی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



فتویٰ نمبر: 2465 حطیم میں حضرت اسماعیل کی قبر مبارک سائل: رفاقت علی چودھری

سوال: حطیم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر ہونے سے متعلق کوئی حدیث کی کتاب کا حوالہ بھی ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

احادیث کی کتابوں میں بھی حطیم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر مبارک ہونے کا ثبوت ملتا ہے، چنانچہ مصنف عبد الرزاق میں ہے: ”عن عبد الله بن ضمرة السلو قال طفت معه حتى اذا كنا بين اركان والمقام فذكر كذا وكذا حتى ذكر قبر اسماعيل هنالك احسبه ذكر نحو تسعين نبيا و سبعين“ ترجمہ: عبد اللہ بن ضمیرہ سلوی سے روایت ہے کہا میں امن سابط کے ساتھ طواف کر رہا تھا یہاں تک کہ جب ہم رکن اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان تھے تو انہوں نے فداں فداں بات ذکر کی یہاں تک کہ (حطیم کے پاس) بتایا کہ یہاں اسماعیل علیہ السلام کی قبر ہے اور میرا گمان ہے کہ کہا کہ تقریباً نوے یا ستر انبیاء کی قبریں ہیں۔

(مصنف عبد الرزاق، کتاب المناسک، باب ذکر من قبر بین الرکن والمقام، جلد 5، صفحہ 120، حدیث 9129)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 12 مئی 2025ء

● مدائے کرام کیلئے فقہ کو رس جس میں فتویٰ نویسی اور کترالہ اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کیے ہوئے مدائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کو رس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام اہل اس سے تدریب کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کو رس سیکھنے کیلئے مصلحہ موجود ہے۔

ناظر قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: عبدالمقیت

بھوکوں کو کھانا کھلانا

فتویٰ نمبر: 2468

سوال: مجھے غوث پاک کے اس فرمان کا حوالہ درکار ہے جس میں انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس دنیا ہوتی تو میں لوگوں کو کھانا کھلاتا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فرمان کتابوں میں موجود ہے کہ اگر میرے پاس دنیا کا مال ہوتا تو میں بھوکوں کو کھانا کھلاتا۔ چنانچہ سیر اعلام النبلاء میں ہے: ”أود لو ان الدنيا بيدي فاطعها الحياء كفى مشقوبة لا تضبط شيئاً لوجاعني الف ديناً لم ابيتها“ ترجمہ: میں پسند کرتا ہوں کہ اگر میرے ہاتھ میں دنیا ہوتی تو میں اس سے بھوکوں کو کھانا کھلاتا میری مٹھی میں کچھ باقی نہ رہتا اور اگر میرے پاس ایک ہزار دینار آتے تو میں اس کو گھر میں ایک رات نہ رہنے دیتا۔

(سیر اعلام النبلاء، الطبقة التاسعة والعشرون، جلد 20، صفحہ 447، مؤسسۃ الرسالۃ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 13 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور کنز الدار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سسٹمز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فرض علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: محمد تنویر رضا

خانہ کعبہ میں بت کیسے آئے

فتویٰ نمبر: 2471

سوال: جب کعبہ کی تعمیر ہوئی اس وقت آبادی نہیں تھی تو تین سو ساٹھ بت کہاں سے آئے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

کعبہ کے اندر جو تین سو ساٹھ بت تھے وہ کعبہ کی تعمیر کے فوراً بعد نہیں رکھے گئے بلکہ ایک زمانہ تک لوگ توحید پر قائم رہے، پھر عمرو بن لُحی نے مقام بلقاء سے بت لا کر کعبہ میں نصب کئے۔ تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”علامہ برہان الدین حلبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ”اہل عرب حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے لے کر عمرو بن لُحی کے زمانہ تک آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عقائد پر ہی ثابت قدم رہے، یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے دین ابراہیمی کو تبدیل کیا اور اہل عرب کے لئے طرح طرح کی گمراہیاں شروع کیں۔ شرک کے بانی عمرو بن لُحی نے اہل عرب میں شرک اس طرح پھیلا یا کہ مقام بلقاء سے بت لا کر مکہ میں نصب کئے اور لوگوں کو ان کی پوجا اور تعظیم کرنے کی دعوت دی۔ قبیلہ ثقیف کا ایک شخص ”لات“ جب مر گیا تو عمرو نے اس کے قبیلہ والوں سے کہا: یہ مرا نہیں بلکہ اس پتھر میں چلا گیا ہے پھر انہیں اس پتھر کی پوجا کرنے کی دعوت دی۔“ (صراط الجنان، جلد 3، صفحہ 219)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 14 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور گنہگار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سسٹمز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM



الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی



سائل: احسان الہی

دجال سے ایٹمی جنگ

فتویٰ نمبر: 2489

سوال: حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دجال کو قتل کریں گے اس وقت ایٹمی جنگ ہوگی یا تلوار سے لڑائی ہوگی اسی طرح یاجوج ماجوج کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

دجال تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سانس کی خوشبو سے گھٹنا شروع ہوگا اور پھر آپ علیہ السلام اس کی پیٹھ میں نیزہ ماریں گے جس سے وہ جہنم واصل ہوگا اور دجال کے ساتھ جو یہودی ہوں گے ان سے متعلق حدیث میں ہے کہ ان کے پاس چاندی سے مرصع تلواریں ہوں گی، اسی طرح یاجوج ماجوج کیڑوں کے سبب ہلاک ہوں گے لیکن ان کے پاس حیر و کمان و ترکش ہوں گے جن کو مسلمان سات سال تک جلائیں گے۔ ان دونوں باتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت تلوار، نیزہ وغیرہ ہوگا البتہ اس کی تعبیر کسی جدید آلہ سے ہونا بھی ممکن ہے مگر اس کی کوئی صراحت نہیں۔ ابن ماجہ میں ہے: ”کلہم ذو سیف محلی وساہ فاذا نظر الیہ الدجال ذاب کما یدوب البدر فی السماء ویقول عیسیٰ علیہ السلام ان لی قیات ضربت لن تسبقنی بہا فیدرکہ عند باب الدن الشری فیقتلہ“ ترجمہ: دجال کے ساتھ یہودی ہوں گے سب کے پاس سونا چاندی سے مرصع مزیں تلوار اور سبز چادر ہوگی جب دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو ایسے پگھلے گا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے اور انہیں دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے میرے پاس تیرے لئے ایک مار ہے تو اس سے نہیں بھاگ سکتا تو اسے لد کے مشرقی دروازے پر پالیں گے اور اسے قتل کر دیں گے۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب فتنة الدجال۔ الخ، جلد 2، صفحہ 1359، حدیث 4077، دار احیاء الکتب العربیہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 ذوالقعدة الحرام 1446ھ / 20 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور گنہگاروں کے مسائل کے متعلق فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سسٹمز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہ مسائل گروپ WWW.ARFACADEMY.COM



الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی



سائل: عبد اللہ انصاری

جَلَّ جَلَالُہ کا معنی

فتویٰ نمبر: 2498

سوال: اللہ پاک کے نام کے ساتھ جل جلالہ لکھا ہوتا ہے اس کا کیا معنی ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جل جلالہ تعظیم کا کلمہ ہے جو اللہ پاک کے نام کے ساتھ لکھا اور بولا جاتا ہے۔ جل کا معنی ہے بڑے مرتبہ والا ہونا اور جلالہ کا ایک معنی ہے اس کی بزرگی، لہذا جل جلالہ کا معنی ہوا اس کی عظمت اور بزرگی بڑی ہے۔ لسان العرب میں ہے: ”جل جلال اللہ و جلال اللہ: عظمتہ“

(لسان العرب، جلد 11، صفحہ 116، دار صادر، بیروت)

مصباح اللغات میں ہے: ”جل: بڑے مرتبہ والا۔ جلال: اپنے کو بالا و برتر سمجھنا۔“

(مصباح اللغات، صفحہ 118)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 26 مئی 2025ء

● علمائے کرام کیلئے فقہ کورس جس میں فتویٰ نویسی اور گنہگار اس بورڈ کے تخصص فی الفقہ کی تیاری کروائی جائے گی۔

● تخصص فی الفقہ کی تکمیل کے لئے علمائے کرام کیلئے فتویٰ نویسی کورس بھی ہے جس میں فقہ کے تمام ابواب سے تدریس کروائی جائے گی۔

● خواتین کیلئے بھی ان دونوں کورس سسٹمز کیلئے معلمہ موجود ہے۔

ناظرہ قرآن مع تجوید و فقہ، علم حدیث اور فروع علوم کورس میں داخلہ کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0092 347 1992267

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY فقیہی مسائل گروپ WWW.ARCFACADEMY.COM